Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سلسلۂ کتب اُردو معاونِ تعلیم

باتصویر

حکایاتِ شیریں حصہ اوّل

ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتۂ تعلیم پنجاب و صوبۂ سرحدی شمال مغربی نے
... جماعت کے لئے بطور سپلیمنٹری ریڈر و ڈائرکٹر صاحب بہادر
سررشتۂ تعلیم صوبۂ بہار و اڑیسہ نے دوسرے درجہ کے لئے اور ڈائرکٹر صاحب
... سررشتۂ تعلیم ممالک متوسط نے پرائمری اور مڈل کی جماعتوں کے لئے
... ڈائرکٹراں سررشتۂ تعلیم صوبۂ بمبئی و برما و ریاست حیدرآباد (دکن)
... انعامی اور سکولوں کی لائبریریوں کے لئے منظور فرمایا ہے

مؤلفہ

مولوی عبید اللہ خاں سابق سیکنڈ ماسٹر

گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لاہور

جولائی ۱۹۲۴ء

... پرنٹنگ ورکس لاہور میں باہتمام بابو گوراندتا مل مینجر چھپا

قیمت ۵/

514.U .

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیباچہ

بچّوں کو قدرتی طور پر کہانیاں سُننے اور کہانیاں پڑھنے کا شوق ہوتا ہے ۔ مگر افسوس ہے اُردو میں کہانیوں کی ایسی کتابیں بہت کم ہیں جو ہر جماعت کے معیار کے لائق بھی ہوں اور دلچسپ و مطلب خیز بھی ہوں ۔ اِن سب باتوں کو مدِّ نظر رکھ کر میں نے کہانیوں کا ایک مکمّل سلسلہ تیّار کیا ہے ۔ اور اِس میں اِن باتوں کا خصوصیّت سے خیال رکھا ہے :-

اوّل یہ کہ کہانیاں رُوکھی پھیکی نہ ہوں ۔ متانت کے ساتھ تھوڑی سی ظرافت بھی ہو ۔

دُوسرے یہ کہ عبارت ایسی سلیس ہو کہ بچّے اُسے آسانی سے سمجھ سکیں ۔ جو لفظ اور محاورے روزمرّہ کی بات چیت میں کام آتے ہیں ۔ اُنہیں پر اکتفا کیا جائے ۔ فارسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عربی کے مشکل الفاظ اور ترکیبوں کو نظر انداز کیا جائے +

تیسرے یہ کہ تمام کتابوں میں طرزِ بیان زیادہ تر باہمی گفتگو کے طور پر ہو۔ اس سے یہ فائدہ متصور ہے کہ لڑکوں کو ایک دوسرے کے ساتھ شریفانہ اور مہذبانہ طریق سے بات چیت کرنی آ جائے۔ اور جب بزرگوں یا افسروں کے سامنے گفتگو کریں تو اُن کے حفظِ مراتب اور ادب و تعظیم کا خیال رکھیں +

چوتھے یہ کہ حکایتیں مطلب خیز ہوں اور بچّوں کے دلوں پر اچھّا اثر ڈالیں +

کتاب کے آخر میں ہر کہانی کے متعلّق مشکل الفاظ کے معنی اور سوالات درج کئے ہیں۔ ان کے مرتّب کرنے کا مقصد میں نے تمہیدی بیان میں درج کر دیا ہے +

لاہور
مورخہ ۱۵ فروری
۱۹۱۶ء

عبداللہ خاں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست مضامین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حکایاتِ شیریں

حصّۂ اوّل

١- ایک مُرغ اور جواہر

١- ایک مُرغ گھورا کُرید رہا تھا- کُریدتے کُریدتے اُسے ایک جواہر دِکھائی دِیا ٭

٢- جواہر کی چمک دمک دیکھ کر بولا- میاں جواہر! اگر تُم کِسی جَوہری کے ہاتھ لگتے- تو وُہ تُمھاری قدر کرتا- میں تُمھیں کر کیا کرُوں- میرے لِئے تو ایک ـنوں کا دانہ دُنیا بھر کے جواہرات سے یادہ قیمتی ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲-ایک ہوشیار ہاتھی

۱-ایک ہاتھی ہمیشہ کاٹ کے ایک چھوٹے سے پُل پر گذرا کرتا تھا- اور کھیتوں میں سے گنے لایا کرتا تھا۔

۲-ایک دن جو مہاوت اُسے پُل کے پاس لے گیا- تو ہاتھی نے سُونڈ سے پُل کو دبا کر دیکھا- اور چنگھاڑ مار کر پیچھے ہٹ گیا۔

۳-مہاوت نے اُس کے سر پر زور سے انکس مارا- ہاتھی آگے بڑھا اور پُل پر قدم رکھا تو مگر بہت ڈرتے ڈرتے۔

۴-ہاتھی کا ڈرنا بجا تھا- ابھی اُس کا پُورا بوجھ نہ پڑا تھا- کہ پُل اڑاڑا کر کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ندی میں گر گیا - مہاوت تو گرتے ہی مر گیا اور ہاتھی کے بھی بہت چوٹیں آئیں +

۳- ایک چڑیمار اور سانپ

۱- ایک چڑیمار شکار کو گیا - درخت پر دیکھا کبوتر بیٹھا ہے - اُس کی تاک میں آگے بڑھا - زمین پر گھاس اُگی ہوئی تھی - اُس میں ایک کالا سانپ بیٹھا تھا - جوہیں گھاس پڑا - سانپ نے کاٹ کھایا +

۲- چڑیمار اُسی وقت گر کر مر گیا - سانپ نے کہا - اَے موت کے شکار! تو گھات لگا کر شکار پر لپکا تھا - آپ ہی اُس کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گھات میں آ گیا +

۴۔ دُشمن سے الگ رہنا بہتر ہے

۱۔ ایک دن بلّی سر جھکائے غریب صُورت بنائے بیٹھی تھی۔ دیوار میں بہُت سی چُھبیاں رہتی تھیں۔ دیر تک بلّی کو دیکھتی رہیں +

۲۔ ایک نے کہا۔ یہ جانور کیسا ملنسار اور رحمدِل معلُوم ہوتا ہے۔ آؤ اِس سے باتیں کرکے دوستی پیدا کریں۔ یہ کہ کر اُس کے پاس گئی +

۳۔ بلّی جھٹ لپک کر ایک نوالہ کر گئی۔ اب تو اور چُھبیوں کو نصیحت مِلی۔ کہ مُشمسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صُورت اور مسکین شکل کو دیکھ کر دھوکا نہ کھانا چاہیئے +

۵-ایک کنجُوس اور ایک چنے کا دانہ

۱-ایک دفعہ ایک کنجُوس کسی ٹیلے کی چوٹی پر پاؤں لٹکائے بیٹھا تھا - بھُوک جو لگی - تو جیب سے بھُنے ہُوئے چنے نکال کر ایک ایک دانہ ٹھُونگنے لگا +

۲-کہیں ٹھُونگتے ٹھُونگتے ایک دانہ ٹیلے کے نیچے جا پڑا - کنجُوس کو اِتنے نُقصان کی سمائی کہاں تھی - اِدھر دانہ گِرا اُدھر آپ کُودا اور لالچ کا پھل پُورا پُورا پا لیا - یعنی پاؤں سے ہاتھ دھو بیٹھا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶- مینڈک کی نعلبندی

۱- ایک دفعہ کا ذکر ہے - کہ کوئی نعلبند ایک گھوڑے کے نعل باندھ رہا تھا۔ مینڈک کا بھی اس راستے سے گذر ہوا۔ دل میں سوچا - کہ گھوڑے میں ایسی کیا خوبی ہے - کہ اس کے تو نعل بندھیں اور میں یوں ہی رہوں ۔

۲- یہ سوچ کر آگے بڑھا اور گھوڑے کی پچھاڑی کے قریب جا کر لگا نعلبند کے آگے ٹرٹر کرنے - اس کی ٹرٹر سے گھوڑے نے ڈر کر ایسی دولتی لگائی - کہ میاں ٹرٹو اپنے ساتھ نعلبند کو بھی لے مرے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ ایک احمق اور پنچکی

۱۔ ایک دفعہ ایک احمق دریا کے کنارے پر گیا۔ اور پنچکی کو چلتے ہوئے دیکھا۔

۲۔ احمق نے اپنے دل میں کہا۔ لوگ کہتے ہیں۔ کہ خدا کا وجود عجیب عجیب کاموں سے معلوم ہوتا ہے۔ یہاں عجیب چیز بھی موجود ہے۔ اور اُس کے عجیب کام بھی موجود ہیں۔ اور ہاتھ پیر کچھ بھی نہیں۔ یہ تو ضرور خدا ہی ہوگا۔

۳۔ یہ بات دل میں ٹھان کر احمق آگے بڑھا۔ اور چکی کے پاٹ کو بوسہ دیا۔ بوسے کا دینا تھا۔ کہ ہاتھ مُنہ کا صفایا ہو گیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- شیر - بھیڑیا - چیتا

۱- ایک دن شیر - بھیڑیا - چیتا - تینوں مل کر شکار کو چلے - آپس میں یہ ٹھیری کہ پہلے سب مل کر شکار کریں - پھر بانٹ کر کھا لینگے ٭

۲- چاروں طرف جنگل میں ڈھونڈتے پھرے - آخر ایک بڑا سا کالا ہرن مارا ٭

۳- شیر بولا - کہ اس کو پہلے بانٹ لیں جھٹ چیر پھاڑ کر اس کے تین ٹکڑے کر ڈالے - ابھی تک سب خوش تھے - مگر شیر ایک دفعہ ہی گرج کر بولا - کہ پہلا ٹکڑا تو ہم لینگے - کیونکہ ہم جنگل کے بادشاہ ہیں - اور دوسرا بھی ہمیں ضرور چاہیئے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ محنت ہماری ہی ہے - اور تیسرا ٹکڑا
یہ دھرا ہے - دیکھیں تو کونسا بہادر ہے
جو ہمارے آگے سے اُٹھالے جائے +

۴ - یہ سُنتے ہی چیتا کترا کر پیچھے
ہٹ گیا - اور بھیڑیا دُم دبا کر بھاگ
گیا - شیر نے اکیلے ہی بیٹھ کر سارے
ہرن کو کھا لیا +

---

۹ - ایک ریچھ اور ایک لالچی

۱ - ایک دن دریا چڑھا ہُوا تھا - اور اُس
میں ایک کالی سی چیز بہتی ہوئی آ رہی
تھی +

۲ - ایک لالچی بھی کنارے پر ٹہل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رہے تھے - سمجھے کہ کسی کا کمل بہتا ہُوا
آ رہا ہے - بے دھڑک چھلانگ لگائی -
قریب پُہنچے - تو معلُوم ہُوا - کہ رِیچھ
ہے ٭

۳ - اب تو لالچی کے ہوش و حواس
جاتے رہے - او پیچھے مُڑنے کی کوشش
کی - اِتنے ہی میں رِیچھ نے آ دبوچا -
اُنھوں نے کتنے ہی ہاتھ پاؤں مارے -
مگر رِیچھ نے نہ چھوڑا ٭

۴ - دوستوں نے جب کنارے پر سے
دیکھا - کہ یہ کمل کے ساتھ بہے
جا رہے ہیں - تو آواز دی - کہ میاں !
کمل چھوڑ دو ٭ لالچی نے جواب دیا - کہ
میں تو چھوڑ دُوں - مگر کمل بھی مُجھے
چھوڑے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

١٠- جھگڑے کا پھل

١- ایک شیر تھا اور ایک چیتا - دونو جنگل میں ٹہلتے پھرتے تھے کہ ایک ہرن کی لاش نظر پڑی - دونو جھپٹ کر جھگڑنے لگے کہ اِس میں زیادہ حق کِس کا ہے - یُوں فیصلہ نہ ہُوا - تو لڑنے لگے ÷

٢- خُوب لڑے - ایک نے ایک کو نوچا لہُو لُہان ہو گئے - آخر غش کھا کر گر پڑے ÷

٣- اِتنے میں ایک لُومڑی آ نِکلی اور موقع پا کر ہرن کو اُٹھا کر لے گئی ÷

٤- اِنہیں بھی کچھ ہوش آ گیا تھا - پڑے پڑے دیکھا کئے - ہِلنے جُلنے کی طاقت کہاں جو لومڑی کو اپنا شکار نہ لے جانے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیتے - آخر پچھتائے - کہ ہم نے آپس میں لڑائی کرکے ایک مکّار کو اپنا شکار کیوں کھلا دیا ٭

۱۱- کسی سے بدی نہ کرو

۱- کہتے ہیں - ایک ہاتھی ہر روز دریا پر پانی پینے جاتا تھا - راستے میں درزی کی دُکان تھی - اُس میں ایک کھڑکی لگی تھی - ہاتھی اُس کھڑکی میں سُونڈ ڈال دیتا - درزی اُسے ایک روٹی دے دیتا ٭

۲- ایک دن جب ہاتھی نے اپنی سُونڈ کھڑکی کے اندر ڈالی - تو درزی نے ایک موٹی سی سُوئی چبھو دی - اور خُوب ہنسا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہاتھی نے سُونڈ باہر نِکال لی اَور سیدھی اپنی راہ لی +

۳- دریا پر پہنچا - پیاس بجھا کر کچھ پانی اپنی سُونڈ میں بھر لیا - آتے وقت اپنی سُونڈ درزی کی کھڑکی میں ڈالی اَور اِس زور سے دُکان میں پانی چھوڑا - کہ درزی کے سب کپڑے بھیگ گئے - گوٹے تِلّے کے ریشمیں کپڑوں کا تو بس ناس ہی ہو گیا +

۴- درزی یہ دیکھ کر دِل میں بہُت پچھتایا - کہ مَیں نے ہاتھی کو کیوں ستایا +

۱۲- مِلاپ سے رہو

۱- ایک شخص کے کئی بیٹے تھے - یہ بیوقُوف لڑکے ایک دُوسرے سے ہر وقت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لڑتے جھگڑتے رہتے تھے +

۲- ایک روز باپ نے تنگ آکر سب کو پاس بُلایا - سُوت کی ایک انٹی اُن کے سامنے رکھ دی اَور کہا - لو ذرا اِسے توڑ تو ڈالو +

۳- سب لڑکوں نے باری باری زور لگایا - مگر انٹی کِسی سے نہ ٹوٹی +

۴- اب اُن کے باپ نے انٹی لے کر کھول ڈالی اَور بچّوں سے کہا - لو اب اِس کے تار توڑو - اُنھوں نے ذرا سی دیر میں ایک ایک تار توڑ ڈالا +

۵- باپ نے لڑکوں سے کہا - تُم نے دیکھا - جب تک سُوت کے تار ایک دُوسرے سے مِلے ہُوئے تھے - تُم اِنھیں توڑ نہ سکے - جب الگ ہو گئے - تو تُم نے آسانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے انھیں توڑ ڈالا - بس یہی حال تم اپنا سمجھو - اگر آپس ہیں میل ملاپ رکھوگے - تو تمہاری طاقت بنی رہیگی - اگر آپس ہیں لڑو جھگڑوگے - تو تمہاری طاقت ٹوٹ جائیگی - اور دشمن تم کو دبا لینگے ؛

---

۱۳ - ایک کوّا اور اخروٹ

۱ - ایک کوّے نے اخروٹ پایا - بہت خوش ہوا اور سمجھا - کہ دنیا کی نعمت ہاتھ لگی ؛

۲ - چونچیں مار مار کر اخروٹ توڑنے کی بہت کوشش کی - پر وہ نہ ٹوٹا اور نہ ٹوٹا ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ - ایک گلہری بھی یہ تماشا دیکھ رہی تھی - بولی - میاں کوّے! مَیں تمہیں ایک آسان ترکیب بتاتی ہُوں - اخروٹ ابھی ٹُوٹ جائیگا +

۴ - کوّے نے کہا - اِس سے کیا بہتر - پھر تو جو اِس میں سے نِکلیگا - آدھا تمہارا آدھا ہمارا - لو بتاؤ وُہ کیا ترکیب ہَے ؟

۵ - گِلہری نے کہا - اخروٹ چونچ میں دبا کر بہُت اُونچے اڑو اَور دُور سے اِس چٹان پر چھوڑ دو - گرتے ہی اخروٹ ٹُوٹ جائیگا - اَور جو نِعمت خُدا نے اِس میں بند کی ہَے - نِکل پڑیگی +

۶ - کوّے نے اَیسا ہی کیا لیکن نیچے اُتر کر کیا دیکھتا ہَے - کہ گری تو سب کی سب گِلہری چٹ کر گئی اَور چھلکے چھوڑ گئی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۴- ایک بھیڑیا اور سارس

۱- کہتے ہیں - کِسی بھیڑیے کے گلے میں ہڈّی اٹک گئی - بہُت کھانسا اور بہتیری اُبکائیاں لیں - مگر ہڈّی نہ نکلی - جب کوئی ترکیب نہ بن پڑی - تو لاچار سارس کے پاس گیا اور کہا - دوست! میرے گلے میں ہڈّی اٹک گئی ہے - جان پر بن رہی ہے تمُہاری چونچ بہُت لمبی ہے - ذرا حلق میں ڈال کر اِسے نِکال تو دو - آخر ہم تمُ ایک ہی جنگل کے رہنے والے ہیں - پڑوسی کو پڑوسی کی مدد ضرور کرنی چاہِئے - میں بھی کِسی وقت تمُہارے کام آ جاؤُنگا +

۲- سارس نے کہا - میاں بھیڑیے! بھلا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہاری تکلیف مجھ سے کب دیکھی جائیگی۔ لو اپنا مُنہ اچھی طرح کھولو۔ میں ہڈی ابھی نکالے دیتا ہوں +

۳۔ بھیڑیے نے مُنہ کھولا۔ سارس نے چونچ اندر ڈال اور ہڈی نکال کھٹ سے پھینک دی +

۴۔ بھیڑیے نے سارس کا شکر ادا کیا۔ اور خوشی خوشی اپنی راہ لی +

۵۔ کچھ دِنوں بعد بھیڑیے نے ایک موٹی تازی بھیڑ شکار کی۔ اور ایک تالاب کے کنارے بیٹھ کر کھانے لگا +

۶۔ سارس کئی دِن سے بھوکا تھا۔ دُور سے بھیڑیے کو شکار کھاتے دیکھا۔ پاس آیا اور کہا۔ یار! بھوک سے مرا جاتا ہوں۔ کئی دِن سے کھانے کو کچھ نصیب نہیں ہُوا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سارس بھیڑیے کے منہ میں چونچ ڈال کر ہڈی نکالتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر اپنے شکار میں سے گوشت کا ایک ٹکڑا
مجھے بھی دو۔ تو میں تمہارا احسان عمر بھر
نہ بھولونگا۔ شاید تمہیں یاد ہو۔ میں نے بھی
تمہارے ساتھ ایک مرتبہ کچھ سلوک کیا تھا +

۷- بھیڑیا سارس کی یہ باتیں سن کر بہت
غصے میں آیا اور کہا۔ کیا تو میرا وہ احسان
نہیں مانتا۔ کہ جب تو نے اپنی چونچ میرے
حلق میں ڈالی تھی۔ تو میں نے اسے چبا
نہیں ڈالا +

۱۵- بارہ سنگھا

۱- ایک بارہ سنگھا کسی تالاب پر پانی
پینے گیا۔ اپنے خوش نما اور شاندار سینگ
پانی میں دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ کہ یہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بڑے کام کے ہیں - لیکن جب پتلی پتلی ٹانگوں پر نظر پڑی - تو بہت غمگین ہُوا - کہ یہ تو کچھ بھی نہیں - نکمّی ہیں - ایک چیز خدا نے ایسی اچھّی دی اور ایک ایسی بُری +

۲ - اِسی سوچ میں تھا - کہ ایک شکاری آ پہنچا - بارہ سنگھا اُس کی آہٹ پا کر بھاگا - شکاری بھی اُس کے پیچھے لپکا - مگر یہ اُس کے کب ہاتھ آتا تھا - اُنہیں پتلی پتلی ٹانگوں سے جو بھاگا - تو پل کی پل میں نظروں سے غائب ہو گیا +

۳ - تھوڑی دُور گیا تھا - کہ ایک جھاڑی آئی - بارہ سنگھا اُس میں جا گھُسا - جھاڑ جھنکاڑ سینگ جھاڑی میں اٹک گئے - بارہ سنگھے نے بہت کوشش کی - کہ کسی طرح اُس میں سے نکل جائے - پر نہ نکل سکا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

514

۴ - اِتنے میں شکاری بھی اُسے تلاش کرتے کرتے وہیں آ پہنچا - بارہ سنگھے کو جھاڑی میں پھنسا دیکھ کر بہت خوش ہُوا اور آسانی سے اُسے پکڑ لیا ◈

۵ - اب تو بارہ سنگھے کو اپنی بے وقوفی پر قائل ہونا پڑا - اور کہنے لگا - کہ سینگوں کو میں اچھا سمجھا تھا - اُنھوں نے تو مجھے بلا میں پھنسایا - اور ٹانگیں جو مجھے بُری معلوم ہوئی تھیں - اُنھوں نے شکاری کے پنجے سے بچایا +

۱۶ - ایک عقلمند قاضی

۱ - ایک شخص کے ہاں چوری ہو گئی -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیچارہ قاضی کے پاس گیا اور فریاد کی۔
قاضی نے کہا۔جن لوگوں پر تمہارا شبہ ہے
اُن کے نام بتاؤ۔اُس نے چار آدمیوں
کے نام بتائے۔قاضی نے کوتوال کو حکم
دیا۔کہ ان لوگوں کو ہمارے سامنے پیش
کرو +

۲۔کوتوال چاروں آدمیوں کو پکڑ کر قاضی
کے پاس لے آیا۔قاضی نے اُن سے بہت
پُوچھا۔مگر کسی نے اپنا جُرم قبُول نہ کیا۔
مجبُور ہو کر قاضی نے چار چھڑیاں برابر کی
منگائیں۔ایک ایک چھڑی ان لوگوں کو دی
اور کوتوال سے کہا۔ان کو الگ الگ چار
کوٹھڑیوں میں بند کر دو۔اور کل صُبح ہمارے
پاس پھر لاؤ۔ان میں جو چور ہوگا۔اُس
کی چھڑی ایک اُنگلی بڑھ جائیگی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قاضی چھڑیاں ناپتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳-قاضی کی یہ گفتگو سُن کر چور کے دِل میں کھٹکا پیدا ہُوا - اَور اُس نے رات کو جیب سے چاقو نِکال کر اپنی چھڑی ایک اُنگل کاٹ ڈالی - تاکہ قاضی کے سامنے چاروں چھڑیاں برابر نِکلیں ●

۴- صُبح کو کوتوال سب کو قاضی کے سامنے لایا - قاضی نے اُن کے ہاتھ سے چھڑیاں لے کر ماپیں - تو چور کی ایک اُنگل کم نِکلی - قاضی ہنس پڑا - اَور چور سے کہا تم پکڑے گئے - جاؤ جِس قدر مال چُرایا ہے اُس آدمی کے حوالے کر دو ●

۵- چور بیچارہ اپنے دِل میں بہت شرمندہ ہُوا اَور سب مال جو چُرایا تھا - اُس آدمی کے حوالے کر دِیا ●

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۷- ایک عقلمند لومڑی

۱- ایک دفعہ ایک شیر بہت بیمار ہُوا۔ چلنے پھرنے اور شکار کرنے سے رہ گیا۔ پیٹ ظالم ہے۔ بھوکا مرنے لگا۔ تو بیٹھے بیٹھے شکار کی ترکیب نکالی۔ جنگل کے جانوروں کو باری باری سے کہلا بھیجتا۔ بیمار ہوں۔ تم سے مِلنے کو بہت جی چاہتا ہے۔ ذرا مجھ سے آ کر مِل جاؤ +

۲- بیوقوف جانور اُس کے دھوکے میں آکر اُسے دیکھنے کو جاتے۔ وُہ اِنھیں پاس بلاتا۔ محبّت سے سر پر ہاتھ پھیرتا۔ اور ہاتھ پھیرتے پھیرتے اُن کی ہڈی پسلی جُدا کرکے کھا جاتا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- اسی طرح ایک دِن شیر نے لومڑی کو
بُلا بھیجا - کہ سب جانور مُجھے دیکھنے آئے -
تُو نہیں آئی - اِس کا کیا سبب ہے ؟
۴- لومڑی نے جواب میں کہلا بھیجا - کہ
میرا جی بھی حضُور کے دیکھنے کو بہت چاہتا
ہے - اور آپ کی بیماری کا حال سُن کر
دِل بہت کُڑھتا ہے - مگر دیکھتی ہُوں - جو
جانور آپ کے پاس جاتے ہیں - پلٹ کر
آنے کا نام نہیں لیتے - وہیں جم جاتے
ہیں - اور یہ بات بیمار کے لِئے بہت بُری
ہے - اِس سے بیماری بڑھتی ہے - اور بیمار
کو تکلیف ہوتی ہے - اِس خیال سے میں
یہیں بیٹھے بیٹھے حضُور کے لِئے خُدا کی درگاہ
میں دُعا مانگتی رہتی ہُوں - اور یقین جانیے
کہ میری دُعا ضرور قبُول ہوگی اور ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت جلد اچھے ہو جائینگے ۔

۱۸- جھوٹ بولنے کی سزا

۱- ایک گڈریے کا لڑکا بکریاں چرایا کرتا تھا- باپ نے اُسے سمجھا رکھا تھا- کہ جب بھیڑیا آئے- تو زور زور سے چلا کر ہمیں خبر کر دینا- ہم سب مدد کے لئے دوڑ پڑینگے اور بھیڑیے کو بھگا دینگے ۔

۲- لڑکے میں ہنسی دل لگی کی عادت تھی- یوں ہی خواہ مخواہ چلانا شروع کر دیتا تھا- بھیڑیا آیا بھیڑیا آیا- جب لوگ اُس کی چیخ پکار سُن کر اکٹھے ہوتے- تو خوب [illegible]- وہ بیچارے شرمندہ ہو کر اپنے اپنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گھروں کو چلے جاتے +

۳- دو چار مرتبہ تو لوگ اُس کی آواز پر آئے - پھر سمجھ گئے - کہ یہ مسخرا ہے - ہمیں یُونہی ستایا کرتا ہے - اب جو وُہ چلّاتا تو کوئی بھی نہ آتا +

۴- ایک دن بھیڑیا سچ مچ ریوڑ میں آ ہی پہنچا - یہ حلق پھاڑ پھاڑ کر بہتیرا چیخا چلّایا - کوئی بھی مدد کو نہ آیا - بھیڑیے نے بہت سی بکریوں کو چیرا پھاڑا اور چلتا ہُوا +

۵- لڑکا دوڑا ہُوا باپ کے پاس آیا - اور شکایت کی - کہ مَیں اِتنا چیخا چلّایا - کوئی مدد کو نہ آیا - بھیڑیا بکریاں چیر پھاڑ کر چل بھی دیا +

۶- باپ نے کہا - بیٹا ! تمھاری شکایت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیجا ہے۔ تُم نے جُھوٹ بول بول کر اپنا
اِعتبار کھو دیا۔ تُمھاری مدد کو کون جاتا؟

۱۹۔ جُھوٹی محبّت

۱۔ ایک دفعہ ایک لڑکا مدرسے سے تختی
چُرا لایا۔ ماں کو خبر ہُوئی۔ اُس نے محبّت
کے سبب لڑکے کو کُچھ نہ کہا۔ ابھی تھوڑے
ہی دِن گُزرے تھے۔ کہ لڑکا کِسی کا
چاقو چُرا لایا۔ پھر بھی ماں کُچھ نہ بولی
اَور چاقو اُٹھا کر رکھ لِیا +

۲۔ اب تو لڑکے کو عادت پڑ گئی۔
اَور وُہ پکّا چور بن گیا +

۳۔ اِنہیں دِنوں میں شہر کے قریب ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میلہ لگا - لڑکا بھی میلہ دیکھنے گیا - موقع پاکر ایک شخص کی جیب کُتری - اور بٹوا نکال لیا - اُس نے لڑکے کا ہاتھ پکڑ لیا - اور پولیس کے سُپرد کر دیا +

۴ - پولیس والوں نے لڑکے کو حوالات میں ڈال دیا اور مُقدّمہ چلایا +

۵ - حاکم کے سامنے مُقدّمہ پیش ہُوا - ماں بھی پہنچی - بہت روئی پیٹی - مگر اس سے کیا ہوتا تھا - لڑکے نے اپنا قصُور مان لیا - حاکم نے اُس کو چھ مہینے کی قید کا حُکم دے دیا +

۶ - لڑکے نے اجازت چاہی - کہ ماں سے کُچھ باتیں کر لُوں - حاکم نے اجازت دے دی - لڑکے نے ماں کے کان کے پاس مُنہ لے جاکر اُسے صاف کُتر لیا +

۷ - ماں چیخی چلّائی اور ہائے ہائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنے لگی ؎

۸- لوگ یہ حال دیکھ کر بہت حیرت میں ہُوئے - اور لڑکے سے اس کا سبب پُوچھا ؎

۹- اُس نے کہا - میں اِس کا سبب کیا بتاؤں - اسی ماں کی بدولت میں اِس حال کو پہنچا - میں چوری کرتا تھا اور یہ مُجھے کُچھ نہ کہتی تھی - اگر شروع سے یہ مُجھے سمجھاتی اور ڈراتی دھمکاتی - تو مُجھے یہ عادت کیوں پڑتی ؎

۲۰- گڑا ہُوا خزانہ

۱- ایک شخص نے مرتے وقت اپنے بیٹوں سے کہا - دیکھو جس کھیت کو ہم جوتتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتے ہیں۔ اُس میں ایک بہُت بڑا خزانہ گڑا ہُؤا ہے۔ میرے مرنے کے بعد تم اُسے خُوب گہرا کھودنا۔ کہیں نہ کہیں تمہیں وہ خزانہ مِل جائیگا +

۲۔ لڑکوں نے باپ کے مرنے کے بعد کئی روز تک کھیت کو خُوب کھودا۔ خزانے کا کہیں پتہ نہ چلا۔ لاچار ماں کے پاس آئے۔ اَور اُس سے سب حال کہا۔ ماں ہنس کر بولی۔ بچّو! ابھی کھیت اچھی طرح نہیں کھُدا۔ اَور کھودو۔ خزانہ ضرور مِلیگا +

۳۔ لڑکے ماں کے کہنے سے پھر کھیت پر گئے۔ اور اب کے اِتنا کھودا اِتنا کھودا کہ دو دو تین تین گز تک زمین کی مِٹّی نِکال پھینکی۔ پھر بھی خزانہ نہ مِلا۔ پھر ماں سے آکر کہا۔ امّاں جان! ہم آپ کا حُکم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھی بجا لائے - خزانہ اب بھی نہ نِکلا +

۴ - ماں نے کہا - گھبراؤ نہیں - تُمہاری مِحنت اکارت نہیں جائیگی - آج نہ مِلا - کل مِل جائیگا - اب تُم اِس کھیت میں گیہُوں بو دو +

۵ - لڑکوں نے اَیسا ہی کِیا - تھوڑے دِنوں کے بعد گیہُوں کے درخت خُوب پھلے پھُولے - لڑکے اُسے دیکھ کر نِہال ہوتے اَور کہتے - اَیسا کھیت تو گاؤں بھر میں کوئی نہیں - جب کھیت کٹا تو من کی جگہ چار من گیہُوں پَیدا ہُوئے - اَور اُن کا کوٹھا اناج سے بھر گیا +

۶ - اب تو لڑکے بہُت خُوش ہُوئے - اَور ماں سے آ کر کہا - امّاں جان ! جو کُچھ ہمارے باپ نے کہا تھا - وُہ سچ نِکلا - اب ہم سمجھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ اصل خزانہ یہی ہے - جو اُتنی محنت کے بعد ہمارے ہاتھ لگا +

۲۱- گھنٹی والا چُوہا

۱- ایک آدمی کے گھر میں چُوہے بہُت ہو گئے تھے - کھانے پینے کی جو چیز پاتے لے بھاگتے - رات کو اِتنی کھڑبڑ کھڑبڑ کرتے کہ گھر والے سمجھتے - چور آ گھُسے ہیں - اور برتن بھانڈا سب ڈھو ڈھو کر لئے جاتے ہیں +

۲- جب کھٹکا ہوتا - گھر کا مالِک لاٹھی لے کر اُٹھتا - کونا کھُترا دیکھتا بھالتا - چُوہے آہٹ پا کر اِدھر اُدھر ٹل جاتے - گھر والا جب چور کا اتا پتا نہ پاتا - تو سمجھ جاتا - کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھڑکھڑ اِنہیں مُوذی چُوہوں کی ہے -
بے فکر ہو کر پھر پلنگ پر جا لیٹتا ۔

۳ - آخر گھر والوں نے تنگ آ کر جگہ جگہ
چُوہے دان لگائے - اَور اِنہیں پکڑنے کی تاک
میں رہے - چُوہے تھے سیانے - چُوہے دانوں
کے پاس آ کر بھی نہ پھٹکے ۔

۴ - مگر ایک دِن ایک بے وُقوف چوہا
چُوہے دان میں آ ہی پھنسا - گھر کا مالِک
بہُت خُوش ہُوا - اُسے ایک ترکیب سُوجھی
ایک گھنٹی لے کر چُوہے کی گردن میں باندھی
اَور اُسے چھوڑ دیا ۔

۵ - عجب تماشا ہُوا - گھنٹی والا چوہا
گھنٹی بجاتا بِل کی طرف بھاگا - اَور چوہوں
نے جب ٹن ٹن کی آواز سُنی - تو کانپ گئے -
سمجھے کہ کوئی نئی مُصیبت آئی ہے - گھنٹی والا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گھنٹی کی آواز سُن کر چُوہے بھاگ رہے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
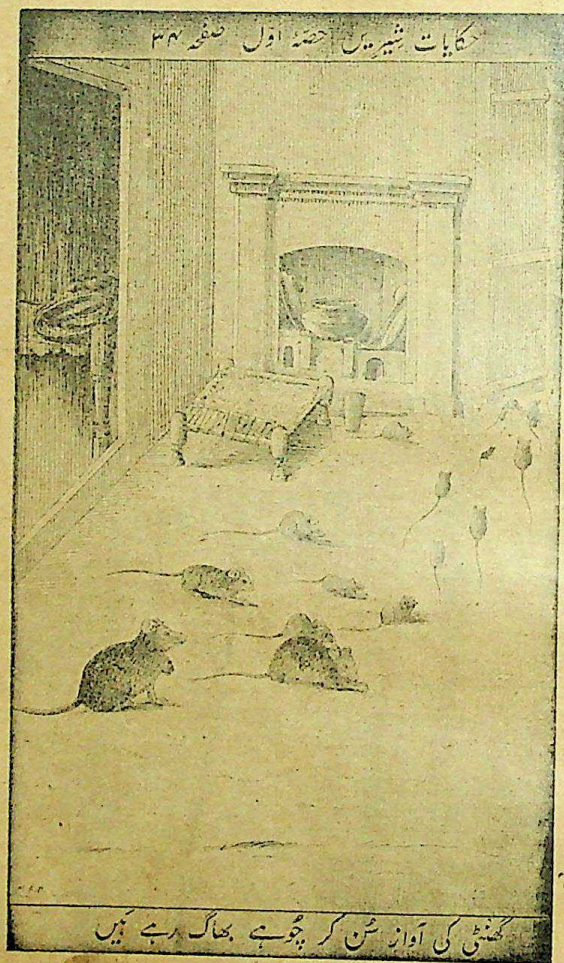
چُوہا پیچھے پیچھے اور یہ اُس کے آگے آگے بھاگتے پھرتے - آخر کو ڈر کے مارے سب چُوہے گھر چھوڑ کر دُوسری جگہ چلے گئے - اور گھنٹی والا چُوہا بھی اُنہیں کے ساتھ کہیں بھاگ گیا ۔

۱۱- گھر کے مالک نے خُدا کا شُکر ادا کیا اور رات کو بے کھٹکے سویا ۔

۲۲- ایک بہادُر لڑکا

۱- ایک لڑکا ریل کی پٹڑی کے پاس بکریاں چراتا تھا - پاس ہی ریل کا پُل تھا - لکڑی کا بنا ہُوا تھا - اچانک اُس میں آگ لگ گئی - سامنے سے ریل آنے کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تھی +

۲ - لڑکا دِل میں سوچا - کہ اگر ریل آگئی تو وُہ دریا میں گر جائیگی - اَور سینکڑوں آدمی مر جائینگے +

۳ - کُچھ دیر سوچا - اَور سوچ کر ریل کی دونو پٹڑیوں کے بیچوں بیچ جا کھڑا ہُوا +

۴ - اِتنے میں ریل بھی آ گئی - لڑکے نے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر زور زور سے چِلاّنا شُرُوع کِیا +

۵ - اِنجن چلانے والے نے لڑکے کو دُور سے دیکھ لِیا اَور گاڑی کو روکنا شُرُوع کیا - مگر وُہ تو رُکتے رُکتے رُکتی - ایک دفعہ ہی کِس طرح ٹھہر جاتی +

۶ - لڑکے کی بہادُری دیکھو - اُس کی جان پر آ بنی - پر وُہ اپنی جگہ سے نہ ہلا اَور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہ ہلا - گاڑی آ پہنچی - اور اُس کی ہڈیاں پسلیاں چُور چُور ہو گئیں *

۷ - تھوڑی سی دُور اور آگے جا کر گاڑی رُک گئی - اِنجن چلانے والے کے دل میں کھٹکا پیدا ہُوا - کہ لڑکے نے اپنی جان کیوں کھوئی ذرا آگے بڑھا تو دیکھا - کہ پُل دھڑ دھڑ جل رہا ہے - اب اُس کی سمجھ میں آیا - کہ لڑکے نے اپنی جان تو کھوئی - مگر سینکڑوں مُسافروں کی جان بچا دی *

۲۳ - غریبوں کو دُکھ نہ دو

ا - اِیران میں ایک امیر آدمی تھا - اُس کا انگوروں کا ایک بہُت بڑا باغ تھا - اُس باغ میں اُس کے غُلام کام کرتے تھے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ اُن کو بہُت دُکھ دیتا۔ دِن رات اُن
سے کام لیتا تھا۔ کِسی وقت آرام سے
بَیٹھنے نہِیں دیتا تھا ؛

۲۔ غُلام بیچارے جان سے تنگ آ گئے
تھے۔ ایک دِن اُنہوں نے مِل کر دُعا مانگی۔
اَے اللہ! اِس سال ہمارے مالِک کو اِس
باغ کی شراب نصِیب نہ ہو۔ مالِک بھی آڑ
میں کھڑا سُن رہا تھا۔ چُپکا کھڑا رہا۔ کُچھ نہ
بولا۔ اَور پہلے سے بھی زِیادہ اِن بیچارے
بے زبانوں پر سختی کرنے لگا ؛

۳۔ رُت آنے پر مالِک نے انگُوروں کی
شراب کھینچی۔ سب غُلاموں کو سامنے بُلایا۔
شراب کا پیالہ لبالب بھرا۔ غُلاموں سے کہا
لو تُمہاری دُعا قبُول نہ ہُوئی۔ اَب مَیں اِسے
پیتا ہُوں۔ اِس سال جو غُلام ذرا بھی سُستی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کریگا - اُس کی کھال اُدھیڑ دُونگا ﴿

۴ - یہ سُن کر ایک غُلام بولا - ڈرو خُدا سے - کیا خبر لبوں تک پیالہ پہنچتے پہنچتے کیا سے کیا ہو جائے - جب تک پیالہ لب تک نہ پہنچے - چھلکنے کا ڈر ہے ﴿

۵ - ابھی وُہ یہ کہ رہا تھا - کہ باغ کے ایک کونے سے آواز آئی - دَوڑو - دَوڑو - جنگلی ریچھ گھس آیا ہے - انگور کی بیلوں کو اُجاڑے دیتا ہے ﴿

۶ - یہ سُنتے ہی مالک بے چین ہو گیا - پیالہ کُرسی پر رکھ ریچھ کے پیچھے چلا - دونوں میں خُوب جنگ ہُوئی - غُلام تماشا دیکھتے رہے - آخر ریچھ نے اُسے گرا کر مار ڈالا - غُلاموں کی دُعا قبُول ہُوئی - اَور اُنھوں نے ظالِم آقا کے پنجے سے رِہائی پائی ﴿

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۴- مِلکۂ وکٹوریا

۱- مَلکۂ وکٹوریا کی عُمر کوئی چودہ سال کی تھی - ایک دِن شام کو وہ کِسی دُکان پر گُڑیا مول لینے گئیں - دس روپئے میں ایک بہُت پیاری گُڑیا مول لی *

۲- دُکان سے باہر نِکلیں - تو ایک بُوڑھا غرِیب آدمی مِلا - اُس نے اِنھیں سلام کیا اَور کہا - اَے نیک لڑکی! مَیں بہُت تکلیف میں ہُوں - کیا تُم میری کُچھ مدد کر سکتی ہو؟ میرے ننّھے بچّے ہیں - اُنھوں نے آج صُبح سے کُچھ نہیں کھایا ہے *

۳- مِلکہ کی جیب میں وُہی دس روپئے تھے - جن کی گُڑیا لے چُکی تھیں - غرِیب آدمی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی تکلیف کا حال سُن کر بولیں - تم یہاں ٹھہرو میں ابھی آتی ہوں ؁

۴ - یہ کہ کر دُکان میں گئیں اور دُکاندار سے کہا - اپنی گُڑیا لے لو اور میرے روپے پھیر دو - کل شام کو پھر آؤنگی - تو گُڑیا مول لونگی ؁

۵ - دُکاندار نے کہا - آپ روپے بھی لے جایئے اور گُڑیا بھی لے جایئے - کل روپے بھجوا دیجئیگا - ملکہ نے یہ بات نہ مانی اور کہا - میں اُدھار سَودا نہیں لیتی سَوداگر نے گُڑیا لے کر رکھ لی اور روپے ملکہ کے حوالے کر دیئے ؁

۶ - ملکہ نے باہر آ کر چُپکے سے دسوں روپے غریب آدمی کی مُٹھی میں دے دیئے وہ دُعائیں دیتا چلا گیا ؁

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۵- ایک ایماندار لڑکا

۱- کہتے ہیں- کسی راجہ کا لڑکا شکار کھیلنے چلا- جنگل میں ساتھیوں سے بچھڑ گیا- راستہ بھول گیا- چلتے چلتے شام ہو گئی- دور سے ایک جھونپڑی دکھائی دی- نزدیک پہنچا- تو دیکھا- کہ ایک کسان کا گھر ہے ÷

۲- راجہ کے لڑکے نے کسان سے کہا- رات کا وقت ہے- راستہ بھول گیا ہوں تم کہو- تو رات یہاں کاٹ دوں ÷

۳- کسان نے کہا- آپ کا گھر ہے- آئیے یہاں ٹھیرئیے- چونی بھوسی کی روٹی جو موجود ہے کھائیے ÷

۴- راجہ کے بیٹے نے رات وہاں کاٹی-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خُوب آرام پایا صُبح ہوتے اپنے گھر کا راشتہ
لیا - چلتے وقت بٹوے میں سے ایک اشرفی
نکال کسان کو دینے لگا - اُس نے نہیں
لی - اَور کہا ہم نے آپ کی خدمت روپے
کے لالچ سے نہیں کی +

۵ - دن چڑھے کسان کا لڑکا ہل لے کر
باہر گیا - راشتے میں ایک بٹوا پڑا ہُوا پایا -
کھول کر دیکھا - تو اُس میں بیس اشرفیاں
پائیں - لڑکے نے بٹوا اُسی جگہ زمین میں
دبا دیا - اَور باپ کو آ کر خبر کی +

۶ - کسان نے کہا - تُم نے بہُت اچھّا کیا -
کہ بٹوا وہیں دبا دیا - یہ پرایا مال ہے - جب
اُس کا مالک ملیگا - تو اُسے دے دینگے +

۷ - ایک سال کے بعد راجہ کا لڑکا پھر
اُدھر سے گزرا - اَور کسان سے ملنے کو ٹھیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیا۔ باتوں میں اپنے بٹوے کے گِر جانے کا بھی ذِکر کر دِیا +

۸۔کِسان بہُت خُوش ہُوا اَور کہا۔آپ کا بٹُوا میرے لڑکے نے پایا تھا۔اَور جہاں پایا تھا وہِیں دبا دیا تھا۔جائیے نِکال لِیجئے + راجہ کے لڑکے نے کہا۔یہِیں منگا دِیجئے۔ کِسان نے لڑکے کو بھیجا۔اَور وُہ بٹُوا لے آیا +

۹۔راجہ کے لڑکے نے اُس کو کھول کر دیکھا۔ اشرفیاں پُوری کی پُوری پائیں۔راجہ کے لڑکے نے اُس میں بِیس اشرفیاں اَور ڈال دِیں۔اَور کِسان سے کہا۔ لو یہ بٹُوا مَیں تُم کو اِنعام میں دیتا ہُوں۔مَیں تُمہارے راجہ کا کنوَر ہُوں +

۱۰۔کِسان یہ سُن کر لڑکے کے پَیروں پر گِر پڑا اَور کہا۔ہمیں معلُوم نہ تھا۔کہ آپ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راجہ کا کنور کسان کے لڑکے کو بٹوا دیتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمارے آقا ہیں - اب میں یہ انعام آپ سے لئے لیتا ہوں - اور اسے اپنے لڑکے کے بیاہ میں خرچ کرونگا +

۲۶- ایک نیک لڑکا

۱- ایک دن اختر کو اُس کی ماں نے دو آنے کے پیسے دئے - اور کہا بیٹا! جاؤ بازار سے نارنگیاں لے آؤ +

۲- اختر پیسے لے کر بازار گیا - راستے میں ایک جگہ بہت بھیڑ بھاڑ دیکھی - یہ بھی وہاں کھڑا ہو گیا - دیکھا - کہ ایک لڑکے کو بہت سے لڑکے گھیرے کھڑے ہیں - کوئی اُس کے ہاتھ پکڑتا ہے - کوئی کان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُمیٹھتا ہے - کوئی ڈھول لگاتا ہے - وہ
بیچارہ چیختا ہے - چلّاتا ہے - پر اُس کی
کوئی نہیں سُنتا *

۳ - اختر نے لڑکوں سے پُوچھا - اِسے
کیوں تنگ کرتے ہو؟ اُنھوں نے کہا - اِس
نے ہماری گینّد چُرائی ہے - ہم مانگتے ہیں -
یہ نہیں دیتا - یا تو یہ ہماری گینّد دے -
یا اُس کے دام *

۴ - اختر نے لڑکے سے پُوچھا - اُس نے
کہا - یہ جھوٹ بولتے ہیں - مَیں نے اِن کی گینّد
نہیں چُرائی - اِنھوں نے اِتنی اونچی پھینکی
کہ کہیں دُور جا پڑی - سب لڑکے ڈھونڈنے
دَوڑے - مَیں بھی دَوڑا - کہیں پتہ نہ چلا -
یہ کہتے مَیں نے چُھپا دی - بھلا اِن سے
پُوچھئے تو کِسی نے مُجھے گینّد چُھپاتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیکھا۔ یہ کہ کر لڑکا پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔

۵۔ اختر کو لڑکے پر ترس آیا۔ جھٹ پیسے اپنی جیب سے نکال لڑکوں کو دے دئے۔ اور اُسے چھڑا لایا۔

۶۔ گھر آیا۔ تو ماں کو سارا حال کہ سُنایا۔ وُہ بہت خُوش ہُوئی۔ اُس کی پیٹھ ٹھونکی اور کہا۔ شاباش اختر شاباش! تُم نے اپنے پیسے نیک کام میں لگائے۔ نیک لڑکے ایسا ہی کرتے ہیں۔

۲۷۔ ایک عقلمند چور

۱۔ کِسی گاؤں میں ایک بڑھئی کی دُکان تھی۔ دِن بھر دُکان میں کام کرتا۔ رات کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بند کرکے گھر چلا جاتا +

۲- ایک دن بڑھئی بوتل میں کڑوا تیل لایا- تھوڑا سا بوتل میں سے نکالا- اوزاروں پر لگایا- پھر بوتل اُٹھا کر طاق میں رکھ دی +

۳- دو تین دن کے بعد پھر اوزاروں پر تیل لگانا چاہا- بوتل جو طاق میں سے اُتاری- تو دیکھا اُس میں تیل نہیں- بہت اچنبا ہُوا- کہ تیل کون لے گیا +

۴- بیچارا بازار گیا- ایک بوتل اور بھروا کر لایا- پھر تھوڑا سا اوزاروں پر لگایا اور بوتل طاق میں رکھ دی +

۵- صُبح کو آکر دُکان کھولی- بوتل کو اُٹھا کر دیکھا تو خالی- اب تو اُسے بہت ہی تعجب ہُوا- کہ دُکان بند کی بند رہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قفل لگا کا لگا رہا - پھر کونسا ایسا چور آیا - جو تیل نکال کر لے گیا - چپ ہو کر بیٹھ رہا - دل میں ٹھان لی - آج چور کو بے پکڑے نہ رہونگا ۔

۶ - شام ہوئی تو تیل کی ایک اور بوتل بھروا لایا اور اسی طرح طاق میں رکھ دی دکان بند کر دی - چراغ جلتا رکھا - آپ باہر دکان کے تختے پر بیٹھ گیا - اور دروازے کی جھری میں سے بوتل کو دیکھا کیا ۔

۷ - تھوڑی دیر میں کیا دیکھتا ہے - کہ ایک بڑا سا چوہا بوتل پر چڑھا اور اپنی لمبی دُم بوتل میں ڈالی - پھر دُم نکال کر اُسے چاٹنے لگا - جب صاف ہو گئی - تو پھر بوتل میں ڈالی اور باہر نکال کر چاٹنے لگا ۔

۸ - بڑھئی کو چوہے کی عقل پر بڑا اچنبا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہُوا - دُکان کھولی - چُوہا بھاگ کر بِل میں جا چُھپا - بڑھئی نے بوتل اُٹھا صندوق میں بند کر دی - اور اپنے گھر کی راہ لی ؂

۲۸ - کبُوتر اور کبُوتری

۱ - شہر سے دُور ایک باغ تھا - اس میں کسی درخت پر کبُوتروں کا ایک جوڑا رہتا تھا ؂

۲ - ایک دِن کوئی شکاری اِس جگہ آ نِکلا ہاتھ میں غُلیل تھی - درخت پر گھونسلا دکھائی دِیا - وہیں ٹھہر گیا ؂

۳ - کہیں درخت کے اُوپر ایک باز بھی منڈلا رہا تھا - اور اس تاک میں تھا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ کبوتروں کا شکار کروں ٭

۴- کبوتر نے کبوتری سے کہا - آج بچنے کی کوئی صورت نہیں - نیچے شکاری غلیل لئے بیٹھا ہے - اوپر باز منڈلا رہا ہے ٭

۵- کبوتری بولی ڈرتے کیوں ہو - خدا پر دھیان کرو - اُس کے آگے ہمیں بچانا کیا بڑی بات ہے - وہ چاہے - تو دونو - یہیں ڈھیر ہو جائیں - ہماری جان لینے آئے ہیں - اپنی ہی جان گنوا جائیں ٭

۶- ان دونو کی یہ باتیں ہو رہی تھیں - کہ درخت کی جڑ میں سے ایک کالا سانپ نکلا - شکاری کبوتروں کے نشانہ لگانے ہی کو تھا - کہ سانپ نے پیچھے سے آکر اُسے ڈس لیا - وہ تو یوں ڈھیر ہو گیا - اِدھر خدا کا کرنا ایسا ہُوا - کہ غلیل کا غلّہ باز کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جا لگا - اور ایسا کاری لگا - کہ وُہ بھی زخمی ہوکر نیچے آ گرا - اور تڑپ تڑپ کر مر گیا +

۷ - کبوتر یہ دیکھ کر بولا - میری پیاری کبوتری ! تُو نے جو کہا تھا وُہی ہُوا - یہ ہماری جان لینے آئے تھے - خُدا نے اِن کی جان لے لی +

۲۹ - جو اَوروں کے لئے گڑھا کھودتا ہے اُس میں آپ گرتا ہے

۱ - ایک دِن ایک شِکاری جنگل میں شِکار کھیلنے گیا - دُور سے ایک موٹی تازی لُومڑی دِکھائی دی - اُس کے پیچھے لپکا +

۲ - لُومڑی نے بھی شکاری کو آتے دیکھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لِیا۔ دَوڑ کر اپنے غار میں جا گھُسی ✣

۳۔ شِکاری غار کے مُنہ پر بہُت دیر تک کھڑا سوچتا رہا۔ آخر سوچ سوچ کر اُس نے لُومڑی کو پکڑنے کی ایک ترکیب نِکالی ✣

۴۔ غار کے مُنہ کے پاس ایک گہرا گڑھا کھودا۔ اُس کا مُنہ گھاس پھُوس ڈال کر چھُپا دِیا۔ اُوپر گوشت کا ایک ٹُکڑا رکھ دِیا۔ اور آپ ایک جھاڑی کی اوجھل میں جا بَیٹھا ✣

۵۔ جب بہُت دیر ہو گئی۔ تو لُومڑی غار سے نِکلی۔ گوشت کی بُو ناک میں پہُنچی۔ مُنہ میں پانی بھر آیا۔ پاس جا کر دیکھا۔ تو گوشت کا ٹُکڑا گھاس پر پڑا ہے ✣

۶۔ اِدھر اُدھر آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نظر دوڑائی۔ کوئی نہ دِکھائی دِیا۔ گوشت لینے آگے بڑھی گھاس پھُوس کے نِیچے تازہ مِٹّی معلُوم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوئی۔ ٹھٹکی اور دبے پاؤں ہٹ کر پھر
غار میں جا چھپی +

۷۔ اتنے میں ایک چیتا بھی اُدھر آ نکلا۔
جھٹ قلانچ مار کر گوشت پر جا کودا۔ کودنا
تھا کہ دھڑام سے گڑھے میں جا پڑا +

۸۔ شکاری اونگھ گیا تھا۔ دھماکا سنتے ہی
دوڑا۔ سمجھا کہ لومڑی گڑھے میں گری۔ آپ
بھی لومڑی کے پکڑنے کو گڑھے میں کود
پڑا۔ اور چیتے کا شکار ہو گیا +

۳۰۔ ایک لومڑی اور مرغ

ا۔ ایک مرغ کسی درخت پر بیٹھا تھا۔
لومڑی نے دور سے دیکھا۔ منہ میں پانی بھر
آیا۔ چاہا اسے کسی طرح درخت سے اُتار کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھا جاؤں ۔

۲-درخت کے نیچے سے پکاری-او میاں مرغ! تم نے کچھ سنا؟ سب جانوروں نے پنچایت کی ہے اور قسمیں کھائی ہیں-کہ آج سے ہم ایک دوسرے کو کبھی نہ ستائینگے ۔

۳-مرغ نے پوچھا-کیا تم نے بھی قسم کھائی ہے کہ مرغوں کو نہیں ستاؤگی؟

۴-لومڑی نے کہا-بے شک-جب ہی تو تمھیں یہ خبر سنانے آئی ہوں-اب کیا ڈر ہے-درخت پر سے اتر آؤ-ایک اور بات بھی کہوں گی ۔

۵-مرغ یہ سن کر بہت چوکنا ہوا-سمجھا-کہ میرے کھانے کے لئے یہ ترکیب نکالی ہے-ذرا گردن اٹھائی-اور لگا بولنے ککڑوں کوں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶- لومڑی نے کہا - یہ کیا؟ خیر تو ہے؟

۷- مرغ نے کہا - ہاں خیر ہے - ایک شکاری کتا جھاڑی میں سے نکلا ہے - دیکھو وہ دوڑا آ رہا ہے +

۸- لومڑی کتے کا نام سنتے ہی دم دبا کر بھاگی +

۹- مرغ چلایا بی لومڑی! بی لومڑی! کیوں - کہاں چلیں؟ تم تو کہتی تھیں - پنچایت ہو گئی ہے - سب جانوروں میں قسما قسمی ہو گئی ہے - پھر کیا ڈر ہے - بھاگتی کیوں ہو؟

۱۰- لومڑی نے کہا - یہ تو سچ ہے - مگر مجھے ڈر ہے - کہ شائد اس کتے کو ہماری پنچایت کی خبر نہ ملی ہو +

۱۱- مرغ یہ سن کر ہنس پڑا - اور بولا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا خُوب! جاؤ جاؤ - تُمہاری مکّاری معلُوم ہو گئی ٭

۱۳- ایک لومڑی اَور بِلّی

۱- ایک دِن ایک بِلّی کِسی جنگل میں جا نِکلی - ایک لومڑی بھی وہاں ٹہل رہی تھی بِلّی نے اپنے جی میں کہا - آؤ ذرا لومڑی سے دو دو باتیں کریں - سُنا ہے - اِس کی عقل بہُت تیز ہوتی ہے ٭

۲- یہ سوچ کر آگے بڑھی - آداب بجا لائی - اَور بولی - بی لومڑی سُنائیے کیا حال ہے؟ آپ کا مزاج کیسا ہے؟ جنگل میں کیسی گُزرتی ہے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- لومڑی نے بہت اکڑ کر سلام کا جواب دیا- اور بولی- خوب گزرتی ہے- تم اپنا حال سناؤ- چوہے کھا کھا کر مٹاپا تو خوب چڑھا لیا ہے- کوئی گُن بھی سیکھا ہے؟

۴- بلّی نے کہا- میں نے تو بس ایک گُن سیکھا ہے- اور وُہی میرے کام کا ہے۔

۵- لومڑی نے کہا- وُہ کیا؟ مجھے بھی تو بتاؤ۔

۶- بلّی نے سر جھکا کر جواب دیا- خطرے کے وقت درخت پر چڑھ جاتا- اور اپنی جان بچا لینا۔

۷- لومڑی نے کہا- بس یہی ایک گُن خدا جھوٹ نہ بُلائے تو مجھے تو پُورے سو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرتب آتے ہیں - کچھ دِن تُم میرے پاس رہو تو تمھیں بھی سِکھا دُوں ٭

۸- دونو میں یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں- کہ ایک شکاری کُتّا سامنے سے آتا ہُوا دِکھائی دِیا ٭

۹- بِلّی دُم دبا کر چُپکے سے درخت پر جا چڑھی - اَور پتّوں کی اوجھل میں چھُپ رہی - لومڑی وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی اَور کُتّے نے آ دبایا ٭

۱۰- بِلّی درخت پر سے بولی - بی لومڑی! اب کوئی کرتب دِکھاؤ نہ - تُم تو کہتی تھیں- پُورے سَو کرتب آتے ہیں - اگر مجھ جیسا ایک کرتب بھی جانتیں - تو آج اپنی جان کیوں گنواتیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۲- کھویا ہؤا بٹوا

۱- ایک مُسافِر سڑک پر جا رہا تھا- جیب میں بٹوا تھا- جیب تھی پھٹی ہوئی- بٹوا نِکل کر گِر پڑا ⁛

۲- پیچھے پیچھے ایک غریب کِسان آ رہا تھا- اُس نے بٹوا اُٹھا لیا اور وہیں کھڑا ہو گیا ⁛

۳- تھوڑی دُور آگے جا کر مُسافِر نے جیب میں ہاتھ ڈالا- بٹوا نہ پایا- بہُت گھبرایا- اُلٹے پاؤں جِدھر سے آیا تھا- اُدھر ہی کو چلا ⁛

۴- راستے میں کِسان مِلا- اُس نے مُسافِر سے پوچھا- آپ کا بٹوا تو نہیں گِرا ⁛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ - مُسافر نے کہا - ہاں گرا ہے - میں ابھی اِسی راہ سے گیا تھا - جیب پھٹی ہُوئی تھی - بٹُوا نِکل پڑا - ڈھُونڈتے ڈھونڈتے یہاں تک پہُنچا ہُوں - کِسان نے بٹُوے کی شکل و صُورت پُوچھی - مُسافِر نے ٹھیک ٹھیک بتا دی ؞

۶ - اب تو کِسان کو یقین ہو گیا - کہ بٹُوا اِسی مُسافِر کا ہے - اُس نے جھٹ اپنی جیب سے بٹُوا نِکال کر مُسافِر کے ہاتھ میں دے دیا ؞

۷ - مُسافِر نے بٹُوا کھولا - اُس میں کچُھ اشرفیاں تھیں - اُنہیں ایک ایک کر کے گِنا اور گِن کر کِسان سے کہا - اِس میں پانچ اشرفیاں کم ہیں - وُہ بھی تو لاؤ - کیا اِسی لِئے بٹُوا اُٹھایا تھا ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- کِسان یہ سُن کر ہکّا بکّا رہ گیا۔ مُسافِر سے کہا۔ بھائی! مَیں نے تو تُمھارا بٹوا کھول کر بھی نہیں دیکھا۔ جُوں کا تُوں تُمھیں دے دِیا۔ مُسافِر بہُت ٹیڑھا سِیدھا ہُوا۔ اَور اُسے پکڑ کر وہاں کے حاکِم کے پاس لے گیا۔

۹- حاکِم نے دونو کا بیان سُنا اَور کہا۔ اچھّا بٹوا مُجھے دِکھاؤ۔ مُسافِر نے بٹوا حاکِم کو دے دِیا۔ اَور کہا۔ اِس میں پانچ اشرفیاں کم ہَیں۔ یہ اِس نے چُرائی ہَیں۔

۱۰- حاکِم نے بٹوا کھولا۔ تو دیکھا۔ اشرفیوں سے ٹھُسا ہُوا ہے۔ اُس نے پانچ اشرفیاں اپنی جیب سے نِکالیں اَور بٹوا مسافِر کو دے کر کہا۔ لو یہ اشرفیاں اِس بٹوے میں رکھّو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱- مُسافر نے بہتیرے جتن کئے - مگر ایک اشرفی بھی بٹوے میں نہ آ سکی +

۱۲- حاکم نے کہا - لاؤ بٹوا اور اشرفیاں مجھے دے دو - بس معلوم ہو گیا - کہ یہ بٹوا تمہارا نہیں ہے - یہ کہہ کر بٹوا اور اشرفیاں مُسافر سے لے لیں - بٹوا تو کسان کو دے دیا - اور اپنی اشرفیاں آپ رکھ لیں - مُسافر ہاتھ مَلتا اپنے گھر کو چلا گیا +

۳۳- ایک عجیب طوطا

۱- ایک آدمی نے ایک طوطے کا بچّہ مول لیا - اُسے خُوب سِکھایا پڑھایا - طوطا عجیب عجیب تماشے کرتا - نئی نئی بولیاں بولتا - مالک اُسے بہت پیار سے رکھتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نئی سے نئی چیز بازار سے لاتا۔طوطا پنجرے
سے باہر چونچ نکالتا اور لے لیتا +

۲۔ ایک دن کوئی چور رات کو پنجرا
چرا لے گیا۔ مالک سوتے کا سوتا رہا۔ خبر
تک نہ ہوئی +

۳۔سویرے آنکھ کھلی دیکھا تو پنجرا بھی
نہیں۔ طوطا بھی نہیں۔ سمجھ گیا۔ رات
کو کوئی چور لے گیا۔گلی گلی کوچہ کوچہ
ڈھونڈھتا پھرا۔ایک جگہ کان میں طوطے کی
آواز کی کچھ بھنک سی پڑی اُس نے سیٹھی
بجائی۔ طوطا مالک کی سیٹھی پہچان گیا۔زور
سے چلّایا۔ آؤ۔ چلے آؤ۔ جلدی آؤ۔ مالک
بے دھڑک اندر گھس گیا +

۴۔ چور سے کہا۔ تو یہ طوطا کہاں
سے لایا؟ یہ طوطا تو میرا ہے۔چور نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہا۔ تم جھوٹ کہتے ہو۔ طوطا میرا ہے۔
تھوڑی دیر دونو لڑتے جھگڑتے رہے۔ آخر
یہ ٹھیری۔ کہ شہر کے راجہ کے پاس چلیں۔
وہ بہت عقلمند ہے۔ جسے وہ طوطا دلائے
لے لے ۔

۵۔ دونو راجہ کے دربار میں پہنچے۔ پہلے
چور بولا۔ مہاراج! یہ طوطا بہت دنوں
سے میرے پاس ہے۔ سکھا پڑھا کر اتنا
بڑا کیا ہے۔ یہ آدمی جھوٹ موٹ اسے
اپنا بتاتا ہے ۔

۶۔ مالک نے کہا۔ مہاراج! سچ دنیا سے
اُٹھ گیا ہے۔ یہ آدمی منہ در منہ جھوٹ
بولتا ہے۔ سچ یہ ہے۔ کہ طوطا میرا
ہے ۔

۷۔ راجہ نے کہا۔ تمہارا کوئی گواہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھی ہے +

۸ - مالک نے کہا - طوطا خود میرا گواہ
ہے - اسے میرے سامنے رکھیئے - یہ مجھے
پہچان لیگا +

۹ - راجہ نے طوطے کا پنجرا مالک کے
سامنے رکھوا دیا - مالک نے پنجرے پر سے
غلاف اُتارا - اپنا مُنہ اُس کے پاس لے گیا
طوطے نے پنجرے میں سے چونچ نکال کر
اُسے پیار کیا +

۱۰ - راجہ نے چور کی طرف دیکھ کر کہا لو
اس نے اپنا مالک پہچان لیا +

۱۱ - چور بولا - مہاراج! یہ کوئی بات نہیں
یہ طوطا سب کو اسی طرح پیار کرتا ہے -
میں نے اسے یہی سکھایا ہے +

۱۲ - راجہ نے کہا - بھلا دیکھیں تو ذرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طوطے کے چور کو راجہ نے پہچان لیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
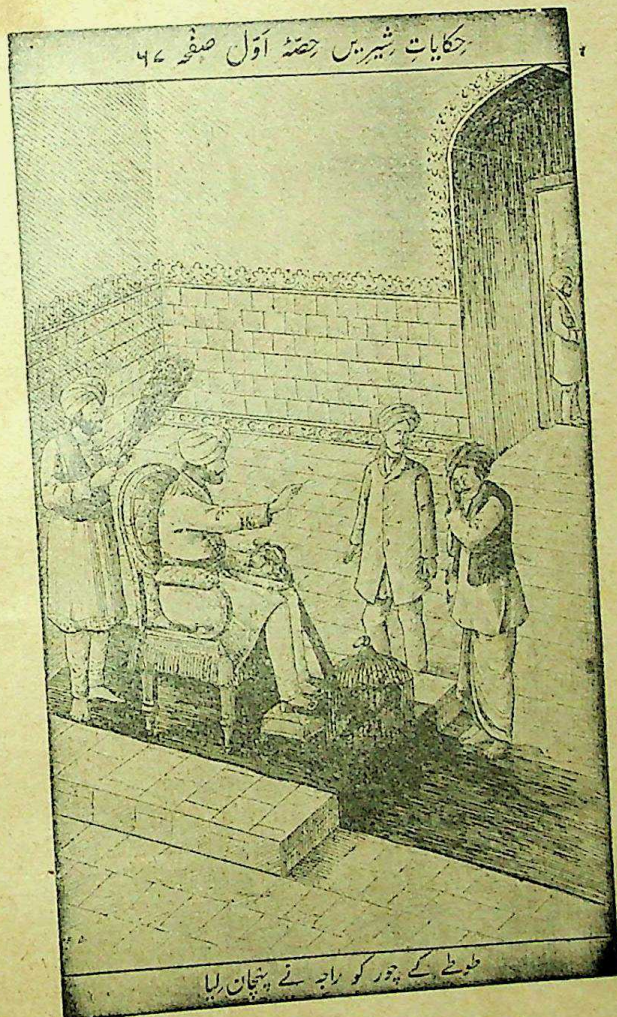
تم بھی اپنا منہ پنجرے کے پاس لے جاؤ +

۱۳-چور یہ سن کر پنجرے کے پاس گیا اور اپنا منہ اس سے لگایا-طوطے نے چونچ باہر نکال اِس زور سے کاٹا-کہ بوٹی اڑا لی-سارا منہ لہو لہان ہو گیا +

۱۴-راجہ نے کہا-بس دیکھ لیا-تمہارا جھوٹ تمہارے آگے آیا-جاؤ چار مہینے کا جیل خانہ بھگتو-اور طوطا اس کے مالک کو دے دو +

۳۴-ایک بیل اور گدھا

۱-کسی کسان کے گھر میں دو جانور تھے ایک بیل اور ایک گدھا-بیل ہر روز ہل میں جتا کرتا تھا-گدھے پر کسان کبھی کبھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لکڑیاں لادکر لاتا تھا - دونو جانوروں میں ایک دُوسرے سے بہُت محبّت تھی ٭

۲ - ایک دن بَیل نے گدھے سے کہا - بھائی! مَیں تو ہر روز ہل میں جُتتے جُتتے مر مِٹا - دیکھو گردن میں زخم پڑ گئے ہَیں - نتھنے سُوج گئے ہَیں - کمر پر ڈنڈے کھا کھا کر بدھیاں پڑ گئی ہَیں - تُم بہُت آرام سے ہو - دسویں پندرھویں پیٹھ پر لکڑیاں لادکر جنگل سے لے آتے ہو - دِن بھر مزے سے کھڑے کھڑے چارہ کھاتے ہو - کوئی ترکیب ایسی نِکالو - کہ ہم بھی آئے دِن کی تکلِیف سے چھُوٹ جائیں - بلا سے دو چار ہی دِن آرام رہا کرے ٭

۳ - گدھا کان دھر کر خُوب سُنتا رہا - پھر بولا - بھائی بَیل! تُم نے جو کُچھ کہا - سب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سچ ہے۔ تُمہاری آئے دِن کی تکلیف مُجھ سے بھی نہیں دیکھی جاتی۔ اِس تکلیف سے چُھٹکارے کی ایک ترکیب مُجھے سُوجھی ہے۔ وُہ میں تُمہیں بتاتا ہُوں۔ آج شام کو جب تُم کھیت پر سے آؤ۔ تو چارہ مت کھاؤ۔ صُبح کو جب کِسان تُمہارے تھان پر آئے تو پیٹ پُھلا کر لیٹ جاؤ۔ خُوب لمبے لمبے سانس لینے لگو۔ وُہ سمجھیگا بیمار ہے۔ تُمہیں چھوڑ کر کوئی بَیل اَور لے آئیگا۔ تُم اِس تکلیف سے بچ جاؤگے *

۴۔ بَیل نے کہا۔ بھائی گدھے! بات تو تُم نے ٹھیک کہی۔ میرے بھی دِل کو لگتی ہے۔ آج اَیسا ہی کرُونگا *

۵۔ شام کو بَیل کھیت پر سے آیا۔ رات بھر کُچھ نہ کھایا۔ صُبح کو پیٹ پُھلا کر لیٹ گیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مالک جو آیا - تو لگا لمبے سانس لینے +

۶- مالک نے بَیل کا یہ حال دیکھا - سمجھا کہ بیمار ہے - گدھے کو تھان پر سے کھولا - کھیت پر لے گیا - ہل میں جوت دیا +

۷- گدھے بیچارے کا بُرا حال ہو گیا - پہلے کبھی ہل میں جُتا نہ تھا - ڈنڈے پر ڈنڈا پڑنے لگا - پیٹھ لہُو لہان ہو گئی - ٹانگیں سُوج گئیں +

۸- شام کو تھکا ماندہ گھر آیا - بَیل نے پُوچھا - کہو بھائی کیا گُزری ؟ گدھا بولا - کیا کہوں کیا گُزری - مُجھ پر جو گُزری سو گُزری اب تُم اپنی خیر مناؤ +

۹- یہ سُن کر بَیل کے کان کھڑے ہُوئے بولا - بھائی گدھے ! یہ کیا کہا ؟ میری تو جان سوکھ گئی - جلدی بتاؤ - بات کیا ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۰- گدھے نے کہا - کیا بتاؤں - خیر نہیں معلوم ہوتی - آج دِن کو میں ہل چلا رہا تھا- مالِک نے اپنے لڑکے سے کہا - رات سے بَیل بہُت بیمار ہے - کُچھ کھایا پیا نہیں- اَیسا نہ ہو مر جائے - بہتر ہے - کل کِسی قصائی کو دے دیں ÷

۱۱- قصائی کا نام سُنتے ہی بیل کی رہی سہی جان بھی نِکل گئی - بولا - بھائی گدھے! پھر اب تُمہیں کوئی ترکیب نِکالو - کہ جان بچے ÷

۱۲- گدھے نے کہا - یہ کونسی مُشکِل بات ہے ؟ اُٹھ کھڑے ہو - چارا کھاؤ - پانی پیو- اُچھلو کُودو - مالک سمجھ لیگا - خاصے بھلے چنگے ہو - کل سے پھر تُمہیں ہل میں جوتنے لگیگا ÷

۱۳- بَیل نے گدھے کا شُکر ادا کیا - اَور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگلے دن سے اپنا کام کرنے لگا۔

۳۵۔ خدا کے کام حکمت سے خالی نہیں

۱۔ کسی بادشاہ کے باغ میں ایک درخت تھا۔ اُس میں بہت مزیدار پھل آتے تھے۔ بادشاہ کو بہت بھاتے تھے۔ خوب مزے لے لے کر کھاتا تھا۔

۲۔ ایک دفعہ اُس درخت میں پھل بہت کم آئے۔ بادشاہ نے مالی کو بُلا کر پُوچھا۔ اِس سال اِس میں پھل کیوں کم آئے؟

۳۔ مالی نے کہا۔ حضُور! مَیں کیا کروں؟ جہاں پھول آتا ہے۔ چڑیاں اُسے نوچ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھسوٹ کر گرا دیتی ہیں۔ میرے ہاتھ میں ہر
وقت غُلیل رہتی ہے۔ دو چار کو روز گرا
بھی دیتا ہُوں۔ مگر یہ ایسی ڈھیٹ ہیں۔
کہ کسی طرح نہیں مانتیں۔ ابھی اُڑایا۔
ابھی پھر آ بیٹھیں +

۴۔ بادشاہ نے یہ سُن کر شہر کے سب
چڑیماروں کو بُلایا اور حُکم دیا۔ کہ جہاں کوئی
چڑیا دکھائی دے۔ پکڑ لو۔ چھوڑو نہیں۔
اِنھوں نے میرے باغ کا ستیاناس کر دیا۔
جو آدمی چڑیاں پکڑ کر لائیگا۔ اُسے چار آنے
چڑیا پیچھے ملینگے +

۵۔ یہ حُکم سُنتے ہی جو لوگ چڑیمار نہ
بھی تھے۔ وُہ بھی چڑیمار بن گئے۔ بچّے
بھی لاسا اور بنسی لئے گلی گلی کُوچہ کُوچہ
گھومنے لگے۔ جہاں کوئی چڑیا ملی۔ لاسا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لگایا - اور پکڑ لی - گھروں میں لڑکیاں ٹوکرے لگا کر چڑیاں بسانے لگیں ٭

۶- تھوڑے دنوں میں ساری چڑیاں پکڑی گئیں - گھر - کھیت - درخت - باغ - جھاڑ جھنکار سب چڑیوں سے خالی ہو گئے - بس یہ معلوم ہوتا تھا - کہ خدا نے دُنیا میں چڑیاں پیدا ہی نہیں کیں - شاہی محل چڑیوں کے پنجروں سے بھر گیا ٭

۷- اتنا کچھ تو ہُوا - مگر درخت میں پھل پہلے سے بھی بہت کم آیا ٭

۸- بادشاہ نے مالی کو بُلایا اور کہا - تُو نے تو کہا تھا - کہ چڑیاں پھل پھول کھا جاتی ہیں - اب تو سب کی سب پکڑی گئیں پھر پھل کیوں نہیں آئے ؟

۹- مالی نے ہاتھ باندھ کر عرض کی -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حضور! ایک نئی بات معلوم ہوئی ہے - خدا کے جو کام ہیں - اُن میں کوئی نہ کوئی بھید ضرور ہے - چڑیاں کیڑے مکوڑے کھا کر جیتی ہیں - اِس سال چڑیوں کا تو کہیں نام و نشان نہیں رہا - کیڑے مکوڑے بہت پیدا ہو گئے - پھل پھول سب چاٹ گئے +

۱۰- بادشاہ نے کہا - تُم سچ کہتے ہو - خدا کے کام حِکمت سے خالی نہیں - ہم نے بڑی بے وُقوفی کی - جو چڑیاں پکڑوائیں - اچھّا سب پنجرے ہمارے سامنے لاؤ - اور چڑیاں چھوڑ دو +

۱۱- حکم مِلنے کی دیر تھی - بادشاہ کے سامنے پنجرے لا کر رکھ دِئے گئے - چڑیاں دُعائیں دیتی پھُر پھُر اُڑ گئیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۶- ایک سچّا لڑکا

۱- کہتے ہیں کسی عورت نے مرتے وقت پچّاس اشرفیاں اپنے لڑکے کو دیں- اور کہا بیٹا! یہ اشرفیاں مَیں تمہیں دیتی ہُوں- اِن سے کوئی روزگار کرنا- مگر یاد رکھّو- کبھی جھُوٹ نہ بولنا- نہ جھُوٹے آدمی کو اپنا دوست بنانا +

۲- یہ نصیحت کرکے ماں تو چل بسی- لڑکے نے اشرفیاں اپنی کمر سے باندھیں- اِتّفاق سے سوداگروں کا ایک قافلہ کسی دُوسرے شہر کو جاتا تھا- یہ اُن کے ساتھ ہو لیا- دِل میں اِرادہ کیا- کہ کچھ دِنوں اِن کے ساتھ رہ کر کسی چیز کی تجارت کرُونگا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- قافلہ چلتے چلتے ایک ایسے جنگل میں پہنچا- جہاں چوروں نے اُسے آگھیرا- اور سوداگروں کا مال و اسباب- روپیہ پیسہ سب لُوٹ لیا +

۴- ایک چور نے لڑکے کو بھی آ پکڑا- اور کہا- تیرے پاس بھی کچھ ہے؟

۵- لڑکے نے کہا- ہاں میری کمر سے پچاس اشرفیاں بندھی ہیں +

۶- چور بہت ہنسا اور کہا- چل بھاگ- تیرے پاس پچاس اشرفیاں کہاں سے آئیں؟ تو جھوٹ بولتا ہے +

۷- اسی طرح ایک اور دوسرے چور نے اُس کو پکڑا اور وُہی سوال کیا- لڑکے نے اُسے بھی وُہی جواب دیا +

۸- آخر یہ خبر چوروں کے سردار کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہُوئی۔ اُس نے لڑکے کو پاس بُلایا اور
پُوچھا تیرے پاس کیا ہے؟

۹۔ لڑکے نے فوراً جواب میں کہا۔ میری
کمر میں پچاس اشرفیاں بندھی ہیں +

۱۰۔ چوروں کے سردار نے اُس کی کمر ٹٹولی۔
تو کچھ شُبہ ہُؤا۔ کپڑے اُتروا کر جو دیکھا تو
سچ مُچ پچاس اشرفیاں نِکلیں۔ لڑکے سے
پُوچھا۔ تُم نے یہ کیوں بتائیں؟ کوئی اپنا مال
چوروں کو بھی اِس طرح بتا دیتا ہے؟

۱۱۔ لڑکے نے کہا۔ جناب من! جب میری
ماں مری تھی۔ تو اُس نے مُجھے یہ اشرفیاں
دی تھیں اور کہا تھا۔ کبھی جھوٹ نہ بولیو۔
مَیں نے اپنی ماں سے وعدہ کر لیا تھا۔ کہ
کبھی جھوٹ نہ بولُونگا۔ مَیں اِن اشرفیوں کے
پیچھے جھوٹ بول کر اپنا وعدہ کیوں توڑتا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اپنی ماں کی رُوح کو کیوں تکلیف دیتا؟
ہاتھ پاؤں سلامت رہیں۔ اشرفیاں تو پھر
بھی مل جائینگی۔ میری عُمر ہی ابھی کیا ہے۔
جیتا رہا اور ہاتھ پاؤں چلائے۔ تو بہت کچھ
کماؤنگا۔ اگر آپ یہ اشرفیاں لینا چاہیں
تو بے شک لے لیجئے ❖

۱۲۔ چوروں کے سردار پر لڑکے کی باتوں
کا اِتنا اثر ہُوا۔ کہ اپنی کرتُوتوں پر افسوس
کرنے لگا۔ اور عہد کر لیا۔ کہ پھر کبھی
چوری نہ کرُونگا ❖

۳۷۔ ایک پہلوان اور بادشاہ

۱۔ کہتے ہیں۔ کوئی پہلوان کسی بادشاہ کے
پاس نوکری کے لئے آیا۔ اور کہا۔ جہاں پناہ!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجھ جیسا پہلوان آپ کو دُنیا میں نہ مِلیگا۔ سینکڑوں کرتب مُجھے آتے ہیں۔ بیسیوں پہلوانوں کی پیٹھ زمین پر لگا چُکا ہُوں۔ شیر کو دے مارتا ہُوں۔ ہاتھی کو پچھاڑ سکتا ہُوں۔ بڑے سے بڑا پہاڑ میرے سر پر رکھ دیجئے۔ جہاں فرمائیے اُٹھا لے جاؤں +

۲۔ بادشاہ یہ سُن کر بہت خوش ہُوا۔ اور کہا۔ ہمیں مُدّت سے ایسے پہلوان کی ضرورت تھی۔ اچھا کیا۔ تُم نوکری کے لئے آئے۔ آج سے تُم ہمارے پاس رہو۔ ایک اشرفی روز تنخواہ ملیگی۔ پانچ سیر دُود پینے کے لئے اور سیر بھر گھی کھانے کے لئے بھی روز مِلیگا +

۳۔ شہر کے پاس ایک چھوٹا سا پہاڑ تھا۔ چور اور لُٹیرے اُس کی گھاٹیوں میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھُپ رہتے - رات کو موقع پا کر نکلتے - اور شہر میں آ کر لوٹ مار کر کے چل دیتے +

۴ - ایک دِن بادشاہ نے پہلوان کو بُلا کر کہا - تمھیں کچھ یاد ہے - جب ہم نے تمھیں نوکر رکھا تھا - تو تم نے کہا تھا - کہ میں پہاڑ سر پر رکھ کر ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے جا سکتا ہوں +

۵ - پہلوان نے کہا - حضور ! بے شک میں نے کہا تھا - فرمائیے کونسا پہاڑ سر پر رکھنا ہے ؟

۶ - بادشاہ نے کہا - یہ پہاڑی جو شہر سے قریب ہے - اُس کی گھاٹیوں میں چور چھُپ رہتے ہیں - اور شہر میں وقت بے وقت آ کر لوٹ مار کرتے ہیں - میں چاہتا ہوں - اِسے یہاں سے اُٹھا کر کہیں دُور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رکھ دیا جائے ٭

۷- پہلوان نے کہا - مَیں حاضر ہُوں - تشریف لے چلئیے - ایک آن کی آن میں اُسے دُوسری جگہ پہنچا دُونگا ٭

۸- بادشاہ یہ جواب سُن کر بہُت خُوش ہُوا - وزیروں اور مُصاحبوں کو ساتھ لِیا - کچھ فَوج بھی ساتھ لی - تماشائی بھی بہُت سے ساتھ ہو لئے - کہ دیکھیں - یہاں سے پہاڑ کہاں جاتا ہے ؟

۹- سب کے سب پہاڑی کے نیچے پہُنچے - پہلوان نے کہا - لیجئے بس یہاں ٹھیر جائیے تھوڑا سا مَیدان میرے لئے صاف کر دیجئے - یہیں سے پہاڑ سر پر رکھ کر لے جاؤُنگا ٭

۱۰- یہ سُن کر لوگ دُور دُور ہٹ کھڑے ہوئے - بیچ میں بہُت بڑا مَیدان خالی ہو گیا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱- پہلوان نے اپنے سب کپڑے اُتارے ایک جانگیا کسا اور پٹکے کا اینڈوا بنا کر سر پر رکھ لیا - میدان میں آیا اور بادشاہ سے کہا - لیجئے جناب! بندہ حاضر ہے ؛

۱۲- بادشاہ نے کہا - پھر کیا دیر ہے؟ پہاڑ سر پر رکھ کر لے چلو ؛

۱۳- پہلوان نے کہا - حضور! پہاڑ سر پر رکھ کر لے چلنے کو میں تیّار ہوں - لیکن سر پر اُٹھوا کر رکھنا آپ کا کام ہے - اپنی فوج کو حکم دیجئے - کہ پہاڑ کو اپنی جگہ سے اُٹھا کر میرے سر پر رکھ دے - پھر دیکھئے میں کس آسانی اور پھرتی سے اسے لے جاتا ہوں ؛

۱۴- بادشاہ یہ سُن کر بہت شرمندہ ہُوا اور کہا - میاں پہلوان! میں تمہارا مطلب اب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سمجھا - افسوس ہے - میری فوج میں اتنی طاقت نہیں - کہ پہاڑ کو اپنی جگہ سے اُکھیڑ کر تمہارے سر پر رکھے +

۳۸ - ایک شیر اور ایک لومڑی

۱ - کسی جنگل میں ایک شیر رہتا تھا - اور اور بھی بہت سے جانور رہتے تھے - شیر سب جانوروں کو دق کرتا تھا - جب بھوک معلوم ہوتی - جنگل میں گھس جاتا - جس کو چاہتا - چیر پھاڑ کر کھا جاتا +

۲ - جانور شیر کے ہاتھ سے بہت تنگ آ گئے - ایک دن سب نے مل کر صلاح کی - کہ شیر سے کہیں - ہمیں ستایا نہ کرے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہم اُس کے کھانے کے لِئے ایک جانوٗر روز دے دِیا کرینگے - ایک بوٗڑھے بندر کو ایلچی بنا کر شیر کے پاس بھیجا - اَور اُس نے بھی پیغام شیر کو پہُنچا دِیا ✦

۳ - شیر نے جواب میں کہلا بھیجا - کہ اچّھا ایک جانوٗر روز بھیج دِیا کرو - مَیں اُس سے پیٹ بھر لِیا کروُنگا اَور ستانا چھوڑ دوُنگا ✦

۴ - جانوٗر باری باری ہر ٹولی میں سے کِسی کو چُن لیتے - اَور شیر کے پاس بھیج دیتے - ایک دِن لوٗمڑیوں کی بھی باری آگئی - جانوٗروں نے ایک پُرانی خُرانٹ لوٗمڑی سے کہا - جا آج تیری باری ہَے ✦

۵ - لوٗمڑی نے کہا - مجُھ بُڑھیا کو کیوں تکلیف دیتے ہو - مجُھے کھا کر شیر کیا خُوش ہوگا - کوئی موٹا تازہ جانوٗر بھیجو - جِس سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُس کا پیٹ بھرے ؁

۶- جانوروں نے کہا- تیرا دفع ہونا ہی بہتر ہے- تُو بڑی مکّار ہے- کوئی دِن ایسا خالی نہیں جاتا- کہ تُو اپنے پھندے میں کِسی کو نہیں پھنساتی ہو ؁

۷- یہ سُن کر لومڑی چل دی- اَور راستے میں سوچنے لگی- کیا چال چلوں- کہ شیر کے پنجے سے رہائی ہو- ایک درخت کے سائے میں بیٹھ گئی- اَور گھڑیوں بیٹھی سوچتی رہی آخر اُسے ایک ترکیب سُوجھی- اُٹھ کھڑی ہوئی اَور شیر کے پاس جا پہنچی ؁

۸- شیر بہت خفا ہُؤا- اَور کہا- تُو نے اِتنی دیر کیوں لگائی؟

۹- لومڑی بولی- حُضُور! آپ کے لِئے ایک بہت موٹا تازہ جانور لا رہی تھی- ایک شیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راستے میں مِلا اور اُسے لے اُڑا۔ مَیں بہُت چیخی چِلّائی۔ اُس نے ایک نہ سُنی۔ اگر آپ کو یقین نہ ہو۔ تو میرے ساتھ چلئیے۔ مَیں وُہ جگہ آپ کو دِکھا دُوں۔ جہاں وُہ شیر رہتا ہے *

۱۰۔ شیر یہ سُن کر غُصّے میں بھر گیا۔ اور بولا۔ اچھّا چل۔ وُہ جگہ مُجھے دِکھا *

۱۱۔ لومڑی شیر کو ساتھ لے کر چلی۔ چلتے چلتے ایک بہُت بڑے کُوئیں کے پاس پہنچی اور شیر سے کہا۔ دیکھئے آپ جُھک کر جھانکئے۔ وُہ شیر جو آپ کا شکار کھا گیا ہے۔ اِسی کُوئیں میں رہتا ہے *

۱۲۔ شیر نے کُوئیں میں سے جھانک کر دیکھا تو اُس کو سچ مُچ ایک شیر پانی پر دِکھائی دِیا بہُت طَیش میں آیا۔ مُنہ پھاڑ پھاڑ کر خُوب غرّایا۔ اُسے دُوسرا شیر بھی اُسی طرح مُنہ پھاڑتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُور دانْت نِکوشتا دِکھائی دِیا - اب تو شیر سے
نہ رہا گیا - اَور غرّاتے غرّاتے ایک دفعہ ہی
دھم دے سے کُوئیں میں کُود پڑا - کہ اُس
سے بدلہ لے - مگر شیر اُس میں کہاں تھا - وُہ
تو اُسی کی پرچھائیں تھی - بہتیرے ہاتھ
پاؤں مارے - کہ کِسی طرح اُوپر نِکلے - مگر نہ نِکل
سکا - آخر میں وہیں ٹکرا ٹکرا کر مر گیا - واہ
ری لومڑی ! گئی تھی شیر کا شِکار بن کر - اُلٹا
شیر ہی کو کُوئیں میں دھکیل آئی ٭

۳۹ - ایک لومڑی اُور سارس

ا - ایک لومڑی اُور ایک سارس میں بہُت
دوستی تھی - ایک دِن لومڑی نے کہا - مِیاں
سارس ! میرا جی چاہتا ہے - تُمھاری دعوت کروں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر تکلیف نہ ہو۔ تو کل دوپہر کو میرے غریب خانے پر تشریف لے آئیے۔ مل کر کھانا کھا لینگے +

۲۔ سارس نے کہا۔ میں آپ کی اس تکلیف کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اور آپ کی دعوت نہایت خوشی سے قبول کرتا ہوں +

۳۔ دوسرے دن لومڑی نے گوشت پکایا بوٹیاں بوٹیاں آپ چٹ کر گئی۔ شوربا رکھ چھوڑا۔ جب دوپہر کو سارس آیا۔ تو لومڑی نے ایک اتھلواں رکابی میں شوربا نکالا اور اس کے آگے لا دھرا +

۴۔ سارس نے اپنی لمبی چونچ رکابی میں ڈالی اور شوربا پینا چاہا۔ رکابی اتھلواں تھی۔ ایک چمچہ بھر بھی نہ پی سکا۔ چونچ اٹھا لی اور کہا۔ بی لومڑی! شوربا بہت مزیدار تھا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیا کیسا اِس کے سُونگھنے ہی سے میری نیّت بھر گئی - اچھّا اب کل ہیں آپ کی دعوت کرونگا - ضرور تشریف لائیے گا +

۵ - لومڑی نے زور سے ٹھٹّا مارا - اور ہنس کر بولی - بہت خُوب! میں ضرور آؤنگی اور آپ کی دعوت کھاؤنگی +

۶ - دُوسرے دن سارس نے دعوت کا سامان کِیا - ایک گوشت کا ٹُکڑا قیمہ قیمہ کر ڈالا - اور اُسے ایک بوتل میں بھرا - اور لومڑی کے آگے لا دھرا +

۷ - دونو کھانے بیٹھے - سارس نے اپنی چونچ بوتل میں ڈالی - اور اُس میں سے قیمہ نِکال نِکال کر کھانے لگا - لومڑی نے بیسیوں جتن کِئے مگر کوئی ترکیب نہ چلی - نہ تو مُنہ بوتل کے اندر گیا - نہ پنجہ اندر تک پہنچا - بیچاری نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باہر ہی سے بوتل کو چاٹنا شروع کیا اور بولی - خوب مزیدار کھانا ہے - اِسے باہر ہی سے چاٹ چاٹ کر میری نیت بھر گئی +

۸ - یہ سُن کر سارس ہنس پڑا - اور کہا - بی لومڑی! تمہاری دعوت میں کل میری نیت بے کھائے بھر گئی تھی - آج میری دعوت میں تمہاری نیت بے کھائے بھر گئی - چلو اب ہم تم دونو برابر ہو گئے - اور کسی کو کسی سے گلہ نہ رہا +

۴۰ - شراتی اور خیراتی نمبر ا

ا - کسی شہر میں دو شخص رہتے تھے - ایک کا نام شراتی اور دوسرے کا خیراتی تھا - دونو نے مل کر سوداگری کی - بہت روپیہ کمایا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- ایک دِن شبراتی نے خیراتی سے کہا۔
بھائی! شہر میں چوروں کا بہُت کھٹکا ہے۔
چلو جنگل میں زمین کھود کر اپنا روپیہ پیسہ
دبا دیں +

۳- خیراتی نے کہا۔ بات تو تُم نے ٹھیک
کہی۔ شہر میں آئے دِن چوریاں ہوتی ہیں۔
چوروں کے ڈر سے رات بھر جاگنا پڑتا ہے۔
نیند حرام ہوگئی۔ صحت خراب ہوگئی +

۴- یہ کہ کر دونو روپوں کی تھیلیاں لے کر
جنگل کو چلے۔ زمین کھودنے کے لئے ایک
پھاوڑا بھی ساتھ لے لیا۔ چلتے چلتے شہر
سے دُور نکل گئے۔ اِملی کا ایک بہُت پُرانا
درخت راستے میں۔ دونو اُس کے سائے
میں آرام کرنے بیٹھ گئے +

۵- شبراتی نے کہا۔ بھائی خیراتی! موقع تو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت اچھا ہے - آؤ اسی درخت کی جڑ میں
زمین کھود کر روپئے گاڑ دیں - خیراتی نے کہا
بہت اچھا - یہ کہہ کر دونو نے زمین کھودی
اور خوب گہری کھودی - اور جتنا روپیہ لائے
تھے - سب اس میں دبا دیا ۔

۶- شبراتی کچھ مال لے کر کسی دوسرے شہر
کو بیچنے کے لئے گیا - خیراتی کے دل میں
بے ایمانی آئی - پھاوڑا لے کر جنگل کو گیا - اور
املی کی جڑ میں سے روپئے نکال کر کسی دوسری
جگہ دبا دیئے - اور جہاں سے روپیہ نکالا تھا -
وہاں مٹی ڈال کر زمین برابر کر دی ۔

۷- جب شبراتی واپس آیا - تو اسے روپئے
کی ضرورت ہوئی - خیراتی سے کہا - چلو بھائی!
کچھ روپیہ املی کی جڑ میں سے نکال لائیں -
خیراتی نے کہا - بہت اچھا - دونو پھاوڑا لے کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گئے۔ اِملی کی جڑ تلے کی زمین کھودی۔ وہاں روپیہ کہاں تھا جو مِلتا۔ شبراتی کو بہت حیرت ہوئی۔ اور خیراتی سے کہا۔ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ روپیہ کون لے گیا؟

۸۔ خیراتی نے کہا۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جب ہم نے یہاں روپیہ گاڑا۔ تو اُس وقت کوئی شخص دیکھتا ہوگا۔ ہمارے جانے کے بعد اُس نے یہ جگہ کھودی اور روپیہ لے گیا +

۹۔ شبراتی نے کہا۔ کیوں جھوٹ بولتے ہو۔ اُس وقت مَیں نے چاروں طرف نگاہ دوڑائی تھی۔ کوئی شخص آس پاس مجھے نظر نہیں آیا تھا +

۱۰۔ خیراتی نے کہا۔ پھر کیا فرشتے روپیہ لے گئے

۱۱۔ شبراتی نے کہا۔ فرشتے کیوں لے گئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تم نے لیا اور ضرور لیا ؁

۱۲- خیراتی نے کہا - تو تمہارے نزدیک میں چور ٹھیرا ؟

۱۳- شبراتی نے کہا - ہاں بے شک - خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا - میرے تمہارے سوا کس کو معلوم تھا - کہ یہاں روپیہ دبا ہے - اگر اپنی خیر چاہتے ہو - تو سچ سچ بتا دو - نہیں تو میں ابھی کوتوال کے پاس جاتا ہوں - وہ بڑا ہوشیار آدمی ہے سب روپیہ تم سے نکلوا لیگا - پولیس والوں کی مار پیٹ سہو گے - گالی گفتار سنو گے - پھر روپیہ قبولو گے - عدالت میں جاؤ گے - سزا پاؤ گے - جیل خانے جاؤ گے - قید بھگتو گے پھر ٹھیک بنو گے ؁

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۱-شبراتی اور خیراتی - نمبر ۲

۱-خیراتی نے کہا- تم ایک دفعہ نہیں سو دفعہ کوتوال کے پاس جاؤ- میں نے روپیہ لیا ہو- تو تمہاری دھمکیوں میں آؤں- جب لیا ہی نہیں- تو پھر مجھے کیا ڈر ہے- کوتوال مجھے پھانسی تو دینے سے رہا +

۲-شبراتی نے جب دیکھا- کہ خیراتی کسی طرح سچ بولنے پر آتا ہی نہیں- تو مجبور ہو کر کوتوال کے پاس گیا- اور اُس سے سارا حال سچ سچ کہہ دیا +

۳-کوتوال کچھ دیر سوچتا رہا- پھر ایک سپاہی کو بُلا کر کہا- کہ خیراتی کو ہمارے پاس ابھی جا کر لے آؤ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴-حکم کی دیر تھی - سپاہی بھاگا بھاگا اُس محلّے میں پہنچا - جہاں خیراتی رہتا تھا - محلّے والوں سے پتا لے کر خیراتی کے مکان پر گیا - اور وہاں سے اُسے ساتھ لاکر کوتوال کے رُوبرُو پیش کر دیا ٭

۵-کوتوال نے کہا - میاں خیراتی! تم اپنے دوست کا روپیہ کیوں نہیں دیتے ؟

۶-خیراتی نے کہا - حضور! مَیں نے لیا بھی ہو - شراتی کو مجھ پر ناحق شُبہ ہو گیا ہے - اگر آپ کو اعتبار نہ ہو - تو تکلیف گوارا کر کے درخت کے پاس تشریف لے چلئے - اور اُس سے دریافت کر لیجئے - کہ مَیں نے روپیہ نکالا ہے یا نہیں - یہ عجیب قسم کا درخت ہے - بتا دیگا - کہ مَیں نے لیا یا نہیں ٭

۷-کوتوال نے کہا - اچھا کل صُبح مَیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درخت کے پاس چلونگا۔ اگر اُس نے تمہارے
حق میں گواہی دیدی۔ تو میں سمجھ لُونگا۔
کہ شبراتی جھوٹا ہے اور تم سچے +

۸۔ یہ سُن کر دونو اپنے اپنے گھروں کو
چلے آئے۔ اور صُبح ہوتے ہی املی کے درخت
کے نیچے جمع ہُوئے +

۹۔ کوتوال صاحب بھی آ پہُنچے۔ خیراتی نے
آگے بڑھ کر سلام کیا اور کہا۔ لیجیئے اب جو
جی چاہے۔ درخت سے پُوچھیئے۔ وہ ٹھیک
ٹھیک جواب دیگا +

۱۰۔ کوتوال صاحب آگے بڑھے۔ درخت کے
پاس جا کر پُوچھا۔ میاں درخت! سچ سچ بتاؤ۔
یہاں سے روپیہ کھود کر کون لے گیا؟

۱۱۔ درخت نے کہا۔ جناب من! دو چور
یہاں آئے تھے۔ میری جڑ میں سے روپیہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھود کر نکال لے گئے ÷

۱۲- کوتوال صاحب نے کہا خیراتی نے تو نہیں نکالا ؟

۱۳- درخت نے کہا- نہیں - وہ ایسا آدمی نہیں ÷

۱۴- یہ سُن کر کوتوال بڑی حیرت میں ہُوا اور دل میں سوچا- کہ اس میں کوئی بھید ضرور ہے- درخت کے چاروں طرف پھرا اور خُوب غور سے دیکھا- ایک طرف درخت کے تنے میں کھوکھ دکھائی دی- کوتوال نے سپاہیوں کو حکم دیا- کہ تھوڑی سی خشک گھاس لے کر درخت کی کھوکھ میں جلائیں ÷

۱۵- سپاہیوں نے ایسا ہی کیا- آگ جلاتے ہی کھوکھ کے اندر دھواں بھر گیا- اور ایک شخص بے دم ہو کر کھوکھ میں سے نکلتا دکھائی دیا لوگوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نے اُسے جھٹ پٹ باہر کھینچ لیا۔ غور سے دیکھا
تو معلوم ہُؤا۔ خیراتی کا چھوٹا بھائی ہے ٭

۱۶۔ جب اُسے ذرا ہوش آیا۔ تو کوتوال نے
پُوچھا۔ تُو نے ایسا کیوں کیا؟

۱۷۔ اُس نے کہا۔ یہ سب کُچھ خیراتی نے
کرایا۔ روپیہ تو آپ کھود کر لے گیا۔ مُجھ سے
ناحق جھُوٹ بُلوایا۔ اور مُصیبت میں پھنسایا٭

۱۸۔ خیراتی یہ دیکھ کر کوتوال کے قدموں
پر گر پڑا اور کہا۔ مُجھ سے قصُور ہُؤا۔ مُعاف
کیجئے۔ شبراتی کا ایک ایک پیسہ ادا کر دُونگا۔
اور آیندہ پھر ایسا کبھی نہ کرُونگا٭

۱۹۔ کوتوال نے کہا۔ یہ تُمہارا پہلا قصُور
ہے۔ اِس لئے ہم مُعاف کرتے ہیں۔ مگر اِتنی
سزا ضرُور دیتے ہیں۔ کہ شبراتی کو کُل روپیہ
دے دو۔ اپنا بھی اور اُس کا بھی٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مشکل الفاظ کے معنی اور سوالات

ذیل میں ہر کہانی کے متعلق مشکل الفاظ کے معنی اور سوالات درج کئے جاتے ہیں - یہ صرف استادوں کی رہنمائی کی غرض سے لکھے گئے ہیں - ان کے استعمال کا طریق یہ ہے - اول استاد کو چاہیئے - کہ طالب علموں کو کسی کہانی کے مشکل الفاظ کے معنی مثالوں کے ذریعے سمجھا دے - اور اس بات کا خیال رکھے - کہ جو الفاظ ہم نے لکھے ہیں - صرف انہیں پر اکتفا نہ کرے - بلکہ اُن کے علاوہ جو لفظ اور ایسے مشکل معلوم ہوں - اُن کے معنی بھی ذہن نشین کرا دے - اس کے بعد کہانی کو بہ آواز بلند آہستہ آہستہ بچّوں کو سنائے - اگر ضرورت ہو - تو دو مرتبہ پڑھ کر سنا دے - پھر ہر ایک پیرے کے متعلق اس قسم کے سوال بچّوں سے پوچھے - جیسے کہ ہم نے نمونے کے طور پر درج کئے ہیں - آخر میں پوری کہانی بچّوں سے کہلائے ÷

۱ - ایک مرغ اور جواہر

الفاظ :- ۱ - گھورا - کوڑی - کوڑا کرکٹ ÷ ۲ - کرید رہا تھا - کھود رہا تھا ÷ ۳ - قدر - عزّت ÷ ۴ - جواہرات قیمتی پتھر (جمع الجمع جوہر) ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوالات :- ۱- مرغ کیا کر رہا تھا - اور اُسے کیا ملا ؟
۲- مرغ نے جواہر کی چمک دمک دیکھ کر کیا کہا ؟

۲- ایک ہوشیار ہاتھی

الفاظ :- ۱- کاٹ - ٹکڑی ÷ ۲- مہاوت - ہاتھی چلانے والا فیلبان ÷ ۳- چنگھاڑ مار کر - چیخ مار کر - چلّا کر ÷ ۴- اڑاڑا کر کے - ٹوٹ کر گرنے کی آواز پیدا کر کے ÷

سوالات :- ۱- ہاتھی کیا کام کرتا تھا ؟ ۲- ہاتھی چنگھاڑ مار کر کیوں ہٹا ؟ ۳- مہاوت نے آنکس کیوں مارا ؟ ۴- پل اڑاڑا کر ندی میں کیوں گرا ؟

۳- ایک چڑیمار اور سانپ

الفاظ :- ۱- چڑیمار - چڑیاں پکڑنے والا ÷ ۲- تاک - گھات ÷

سوالات :- ۱- چڑیمار نے درخت پر کیا دیکھا ؟ گھاس میں کیا تھا ؟ چڑیمار کیوں مر گیا ؟

۴- دشمن سے الگ رہنا بہتر ہے

الفاظ :- ۱- ملنسار - ملنے جلنے والا ÷ ۲- نوالہ کر گئی - کھا گئی ÷ ۳- مُسٹنی - غریب - مسکین ÷

سوالات :- ۱- جہاں بلّی بیٹھی تھی - وہاں اور کیا تھا ؟ ۲- چھبوں نے بلّی کو دیکھ کر کیا کہا ؟ ۳- بلّی نے کیا کیا ؟

۵- ایک کنجوس اور چنے کا دانہ

الفاظ :- ۱- ٹھونگنے لگا - کھانے لگا ÷ ۲- سمائی - برداشت ÷ ۳- پاؤں سے ہاتھ دھو بیٹھا - پاؤں کھو بیٹھا ÷

سوالات :- ۱- کنجوس کو بھوک لگی - تو اس نے کیا کیا ؟ کنجوس کو لالچ کا پھل کیا ملا ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶- مینڈک کی نعلبندی

الفاظ :- ۱- نعلبند- نعل باندھنے والا ۔ ۲- ٹرٹر- مینڈک کی آواز ۔ ۳- ٹرّو- ٹرٹر کرنے والا ۔

سوالات :- ۱- مینڈک دل میں کیا سوچا؟ ۲- ٹرٹر کرنے کا مینڈک نے کیا پھل پایا؟

۷- ایک احمق اور پنچکّی

الفاظ :- ۱- پنچکی- وہ چکّی جو پانی کے زور سے چلتی ہے- ۲- وجود- ہونا- ہستی ۔ ۳- صفایا ہوگیا- زخمی ہو گئے ٹوٹ گئے ۔ ۴- بوسہ دینا- چومنا ۔

سوالات :- ۱- احمق نے دریا کے کنارے کیا چیز دیکھی؟ ۲- احمق نے اپنے دل میں کیا کہا؟ ۳- چکّی کا پاٹ چوم کر احمق کا کیا حال ہوا؟

۸- شیر- بھیڑیا- چیتا

الفاظ :- ۱- آپس میں یہ ٹھیری- سب نے مل کر یہ صلاح کی ۔ ۲- محنت ہماری ہے- ہم نے محنت کی ہے ۔

سوالات :- ۱- کون کون شکار کو چلا؟ ۲- سب نے کیا شکار مارا؟ ۳- شیر نے کیا کہا؟ ۴- سارا ہرن کس نے کھایا؟

۹- ایک ریچھ اور ایک لالچی

الفاظ :- ۱- دریا چڑھا ہوا تھا- دریا میں پانی زیادہ آیا ہوا تھا ۔ ۲- ہوش و حواس جاتے رہے- عقل جاتی رہی ۔

سوالات :- ۱- دریا میں کیا چیز بہتی ہوئی آ رہی تھی؟ ۲- لالچی کالی چیز کو دیکھ کر کیا سمجھا؟ ۳- لالچی کو کس چیز نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آ دبوچا؟ ۴- دوستوں نے کنارے پر سے کیا کہا اور لالچی نے کیا جواب دیا۔

۱۰- جھگڑے کا پھل

الفاظ:- غش کھاکر- بیہوش ہوکر۔ ۲- موقع پاکر مہلت پاکر- وقت پاکر۔

سوالات:- ۱- شیر اور چیتے میں کیا جھگڑا ہوا؟ ۲- دونو غش کھاکر کیوں گر پڑے؟ ۳- ہرن کو کون اٹھا لے گیا؟ ۴- شیر اور چیتا آخر کو کیوں پچھتائے؟

۱۱- کسی سے بدی نہ کرو

الفاظ:- ا- چبھودی- چبھ دی- گڑو دی۔ ۲- ناس ہوگیا- خراب ہوگیا۔

سوالات:- ۱- ہاتھی ہر روز کہاں جاتا تھا- اور اُسے کیا ملتا تھا؟ ۲- درزی نے ہاتھی کی سونڈ میں سوئی کیوں چبھوئی؟ ۳- ہاتھی نے اپنا بدلہ کس طرح لیا؟ ۴- درزی کیوں پچھتایا؟

۱۲- ملاپ سے رہو

الفاظ:- ۱- انٹی- سوت کا لچھا۔ ۲- میل ملاپ- محبت پیار- میل جول۔

سوالات:- ۱- لڑکوں کو بیوقوف کیوں کہا؟ ۲- باپ نے لڑکوں کو بلا کر کیا کہا؟ ۳- لڑکوں نے کیا کیا؟ ۴- باپ نے کیا کیا؟ ۵- باپ نے لڑکوں کو کیا نصیحت کی؟

۱۳- ایک کوّا اور اخروٹ

الفاظ:- ۱- نعمت- کھانے کی عمدہ چیز۔ ۲- آسان- سہل۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوالات :- ۱- کوّے نے کیا چیز پائی؟ ۲- اخروٹ کیوں نہ ٹوٹا؟ ۳- گلہری نے کوّے سے کیا کہا؟ ۴- کوّے نے کیا جواب دیا؟ ۵- گلہری نے کیا ترکیب بتائی؟ ۶- گلہری کیا چال چلی؟

۱۴- ایک بھیڑیا اور سارس

الفاظ :- ۱- اٹک گئی - پھنس گئی ۔ ۲- اُبکائی - کھانا یا کوئی اور مواد منہ کی راہ باہر نکالنے کے لئے جو حرکت کی جاتی ہے ۔ ۳- احسان - مہربانی ۔

سوالات :- ۱- بھیڑیے نے سارس سے کیا کہا؟ ۲- سارس نے کیا جواب دیا؟ ۳- سارس نے ہڈی کس طرح نکالی؟ ۴- بھیڑیے نے سارس کا شکر کیوں ادا کیا؟ ۵- بھیڑیے نے کیا چیز شکار کی - اور اُسے کہاں بیٹھ کر کھانے لگا؟ ۶- سارس نے کیا مانگا؟ ۷- بھیڑیے نے کیا جواب دیا؟

۱۵- بارہ سنگھا

الفاظ :- ۱- خوشنما - خوبصورت ۔ ۲- شاندار - شان والے - خوبصورت ۔ ۳- پل کی پل میں - آن کی آن میں - جھٹ پٹ ۔ ۴- جھاڑ جھنکار - گھنے - بہت سی شاخوں والے ۔ ۵- قائل ہونا پڑا - ماننا پڑا ۔

سوالات :- ۱- بارہ سنگھا کیا چیز دیکھ کر خوش ہؤا اور کیا چیز دیکھ کر غمگین؟ ۲- بارہ سنگھے کو شکاری کیوں نہ پکڑ سکا؟ ۳- بارہ سنگھا جھاڑی میں کیوں پھنس گیا؟ ۴- جھاڑی میں پھنسنے کے بعد بارہ سنگھے کا کیا حال ہؤا؟ ۵- بارہ سنگھے نے اپنی بے وقوفی پر قائل ہو کر کیا کہا؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

١٦-ایک عقلمند قاضی

الفاظ:-١-فریاد-شکایت + ٢-شبہ ہے-شک کرتے ہو + ٣-قبول نہ کیا-نہ مانا + ٤-حوالہ کر دیا-دے دیا +

سوالات:-١-قاضی نے کن لوگوں کو بلایا؟ جب یہ لوگ آئے تو قاضی نے کیا حکم دیا اور اُن سے کیا کہا؟ ٢-قاضی کی گفتگو سن کر چور کے دل میں کیا کھٹکا پیدا ہُوا؟ ٣-چور کس طرح پکڑا گیا؟ ٤-چور کیوں شرمندہ ہُوا؟

١٧-ایک عقلمند لومڑی

الفاظ:-١-پیٹ ظالم ہے-پیٹ بُری بلا ہے + ٢-دل بہت کڑھتا ہے-بہت افسوس ہوتا ہے + ٣-وہیں جم جاتے ہیں-وہیں رہ جاتے ہیں +

سوالات:-١-شیر جانوروں کو کیا کہلا بھیجتا تھا؟ ٢-جو جانور شیر کو دیکھنے جاتے-اُن کا کیا حال ہوتا؟ ٣-لومڑی کو شیر نے کیا کہلا بھیجا؟ ٤-لومڑی نے جواب میں شیر کو کیا کہلا بھیجا؟

١٨-جھوٹ بولنے کی سزا

الفاظ:-١-خواہ مخواہ-بے فائدہ-بلا ضرورت + ٢-مسخرا-ٹھٹھے بازی ہنسی دل لگی کرنے والا + ٣-اعتبار-بھرم +

سوالات:-١-باپ نے لڑکوں کو کیا سمجھا رکھا تھا؟ ٢-لڑکا لوگوں کو کس طرح ستاتا تھا؟ ٣-لوگوں نے کیوں آنا چھوڑ دیا؟ ٤-جب بھیڑیا سچ مچ آیا تو کیا ہُوا؟ ٥-لڑکے نے باپ سے کیا شکایت کی؟ ٦-باپ نے کیا جواب دیا؟

١٩-جھوٹی محبت

الفاظ:-١-سپرد کیا-حوالہ کیا ٢-حوالات-بند کوٹھڑی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جس کے دروازوں میں لوہے کی سیخیں لگی ہوتی ہیں۔ اور اس میں قیدی رکھے جاتے ہیں + ۳۔اسی ماں کی بدولت اسی ماں کی وجہ سے +

سوالات:۔ ۱۔لڑکا چیزیں چُرا کر لاتا تو ماں اُسے کچھ کہتی یا نہ کہتی ؟ ۲ لڑکا پکا چور کیوں بن گیا ؟ ۳۔ لڑکا پولیس کے سپرد کیوں ہوُا ؟ ۴۔پولیس والوں نے لڑکے کو کیا کہا ؟ ۵۔حاکم نے لڑکے کو کیا سزا دی ؟ ۶۔لڑکے نے ماں کے پاس جا کر کیا کیا ؟ ۷۔ماں نے کیا کیا ؟ ۸۔لوگوں کو حیرت کیوں ہوئی ؟ ۹۔ لڑکے نے کیا کہا ؟

۲۰۔ گڑا ہوُا خزانہ

الفاظ:۔ ۱۔اکارت۔بیکار + ۲۔ نہال ہوتے۔ خوش ہونے + ۳۔ ہاتھ لگا۔ حاصل ہوُا +

سوالات:۔ ۱۔ باپ نے لڑکوں سے کیا کہا ؟ ۲۔لڑکوں نے کھیت کھودنے کے بعد ماں سے کیا کہا ؟ اور ماں نے کیا جواب دیا ؟ ۳۔لڑکوں نے ماں سے آکر پھر کیا کہا ؟ ۴۔ ماں نے کیا جواب دیا ؟ ۵۔ لڑکوں کا کوٹھا اناج سے کیونکر بھر گیا ؟ ۶۔ لڑکوں نے ماں سے آ کر کیا کہا ؟

۲۱۔ گھنٹی والا چوہا

الفاظ:۔ ۱۔آہٹ۔پاؤں کی آواز + ۲۔موذی۔شریر + ۳۔تاک۔گھات + ۴۔مصیبت۔بلا۔آفت +

سوالات:۔ ۱۔ چوہے کیا تکلیف دیتے تھے ؟ ۲ کھٹکا ہوتا تو مالک کیا کرتا ؟ ۳۔ گھر والوں نے چوہے پکڑنے کی کیا ترکیب نکالی ؟ ۴۔جب ایک چوہا پھنسا تو گھر کے مالک کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیا ترکیب سوجھی؟ ۵-چوہے گھر چھوڑ کر دوسری جگہ کیوں چلے گئے؟ ۶-گھر کا مالک رات کو بے کھٹکے کیوں سویا؟

۲۲-ایک بہادر لڑکا

الفاظ:-۱-جان پر آ بنی-جان خطرے میں پڑی + ۲-دھڑ دھڑ-خوب +

سوالات:-۱-لڑکا کیا کرتا تھا؟ اور اس نے کیا دیکھا؟ ۲-لڑکا دل میں کیا سوچا؟ ۳-لڑکے نے کیا کیا؟ ۴-لڑکے نے چلانا کیوں شروع کیا؟ ۵-انجن چلانے والے نے کیا کیا؟ ۶؟ لڑکے کا کیا حال ہُوا؟ ۷-انجن چلانے والے کے دل میں کھٹکا کیوں پیدا ہُوا-اور آخر اُسے کیا معلوم ہُوا؟

۲۳-غریبوں کو دکھ نہ دو

الفاظ:-دکھ دینا-تکلیف دینا + ۲-نصیب نہ ہو-پینے کو نہ ملے + ۳-رُت-فصل + ۴-لبالب-منہ تک +

سوالات:-۱-امیر غلاموں سے کیسا سلوک کرتا تھا؟ غلاموں نے کیا دعا مانگی؟ ۲-مالک نے شراب کا پیالہ ہاتھ میں لے کر غلاموں سے کیا کہا؟ ۳-غلام نے کیا جواب دیا؟ ۴-باغ کے ایک کونے سے کیا آواز آئی؟ ۵-باغ کے مالک کا کیا حال ہُوا؟

۲۴-ملکۂ وکٹوریا

الفاظ:-۱-اُدھار-قرض + ۲-حوالے کر دئیے-دے دئے +

سوالات:-۱-ملکہ وکٹوریا کیا چیز مول لینے دُکان پر گئیں؟ ۲-بوڑھے نے ملکہ سے کیا کہا؟ ۳-ملکہ نے بوڑھے سے کیا کہا؟ ۴-ملکہ نے دکاندار سے کیا کہا؟ ۵-دکاندار نے کیا جواب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیا؟ ملکہ نے روپے کیا کئے؟

۲۵- ایک ایماندار لڑکا

الفاظ:- ۱- بچھڑ گیا- جدا ہو گیا÷ ۲- پرایا- دوسروں کا ۳- کنور- راجہ کا بڑا بیٹا- ٹِکا- ولی عہد÷

سوالات:- ۱- راجہ کا لڑکا راستہ بھول کر کہاں پہنچا؟ ۲- راجہ کے لڑکے نے کسان سے کیا کہا؟ ۳- کسان نے کیا جواب دیا؟ ۴- کسان نے اشرفی کیوں نہیں لی؟ ۵- لڑکے نے بٹوے میں کیا پایا اور اُسے کیا کیا؟ ۶- کسان نے لڑکے کو کیا کہا؟ ۷- راجہ کا لڑکا جب کسان سے ملا- تو اُس نے کیا کہا؟ ۸- کسان نے کیا کہا؟ ۹- راجہ کے لڑکے نے کیا انعام دیا؟ ۱۰- کسان نے انعام لے کر کیا کہا؟

۲۶- ایک نیک لڑکا

الفاظ:- ۱- بھیڑ بھاڑ- لوگوں کا جمگھٹا÷ ۲- دام- قیمت÷ ۳- پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا- زار زار رونے لگا÷

سوالات:- ۱- اختر کی ماں نے اختر کو کیا دیا اور کیا کہا؟ ۲- اختر نے بازار جا کر کیا دیکھا؟ ۳ اختر نے لڑکوں سے کیا پوچھا- اور انہوں نے کیا جواب دیا؟ ۴ اختر کو لڑکے نے کیا جواب دیا؟ ۵- اختر نے لڑکے کو کس طرح چھڑایا؟ ۶- جب اختر نے ماں سے حال بیان کیا تو اُس نے کیا کہا؟

۲۷- ایک عقلمند چور

الفاظ:- ۱- دل میں ٹھان لی- دل میں ارادہ کر لیا÷ ۲- جھری- درز- دراڑ÷ ۳- اچنبا- تعجب÷

سوالات:- ۱- بڑھئی رات کو کہاں سوتا تھا؟ ۲- بڑھئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بازار سے کیا لایا اور اُسے کہاں رکھ دیا؟ ۳- بڑھئی کو کس بات پر اچنبھا ہوا؟ ۴- پھر اُس نے کیا کیا؟ ۵- صبح کو بڑھئی نے کیا دیکھا؟ ۶- اب بڑھئی نے چور کو پکڑنے کی کیا ترکیب نکالی؟ ۷- اب بڑھئی نے کیا دیکھا؟ ۸- بڑھئی نے دکان کھول کر کیا کیا؟

۲۸- کبوتر اور کبوتری

الفاظ:- ۱- منڈلا رہا تھا- چکر لگا رہا تھا + ۲- خدا پر دھیان کرو- خدا پر بھروسہ کرو + ۳- ڈھیر ہو جائیں مر کر رہ جائیں + ۴- ڈس لیا- کاٹ کھایا + ۵- کاری کام تمام کر دینے والا- ہلاک کر دینے والا +

سوالات:- ۱- کبوتروں کا جوڑا کہاں رہتا تھا؟ ۲- شکاری درخت کے پاس کیوں ٹھہر گیا؟ ۳- اور کونسا جانور تاک میں تھا؟ ۴- کبوتر نے کبوتری سے کیا کہا؟ ۵- کبوتری نے کیا جواب دیا؟ ۶- شکاری اور باز کیونکر مرے؟ ۷- کبوتر نے کبوتری سے کیا کہا؟

۲۹- جو اوروں کے لئے گڑھا کھودتا ہے- اس میں آپ گرتا ہے

الفاظ:- ۱- اوجھل- آڑ + ۲- ٹھٹکی- چلتے چلتے ٹھہر گئی + ۳- قلانچ مار کر- چھلانگ مار کر +

سوالات:- ۱- شکاری کس چیز کے پیچھے لپکا؟ ۲- لومڑی غار میں کیوں جا گھسی؟ ۳- شکاری غار کے منہ پر کھڑا کیا سوچتا رہا؟ ۴- شکاری نے لومڑی کو پکڑنے کی کیا ترکیب نکالی؟ ۵- لومڑی غار سے نکلی- تو اُس نے کیا دیکھا؟ ۶- لومڑی کیوں ٹھٹکی اور پیچھے ہٹ گئی؟ ۷- گڑھے میں کون گرا؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸۔شکاری کی موت کس طرح آئی؟

۳۰۔ایک لومڑی اور مرغ

الفاظ:۔۱۔منہ میں پانی بھر آیا۔لالچ آیا+ ۲۔پنچایت کمیٹی+ ۳۔چوکنا ہوا۔کھٹکا پیدا ہوا+ ۴۔دم دبا کر۔چپکے سے+ ۵۔مکاری۔فریب+

سوالات:۔۱۔لومڑی کے منہ میں پانی کیوں بھر آیا؟ ۲۔لومڑی نے مرغ سے کیا کہا؟ ۳۔مرغ نے کیا پوچھا؟ ۴۔لومڑی نے کیا کہا؟ ۵۔مرغ کیوں چوکنا ہوا؟ ۶۔لومڑی نے مرغ سے کیا پوچھا؟ ۷۔مرغ نے کیا جواب دیا؟ ۸۔لومڑی کیوں بھاگی؟ ۹۔لومڑی کو مرغ نے بھاگتے دیکھ کر کیا کہا؟ ۱۰۔لومڑی نے کیا جواب دیا+ ۱۱۔مرغ نے ہنس کر کیا کہا؟

۳۱۔ایک لومڑی اور بلی

الفاظ:۔۱۔اٹھل رہی تھی۔چل پھر رہی تھی+ ۲۔کرتب۔ہنر+ ۳۔خدا جھوٹ نہ بلائے۔سچ تو یہ ہے+ ۴۔اوجھل آڑ+

سوالات۔۱۔بلی نے اپنے جی میں کیا کہا؟ ۲۔بلی نے لومڑی سے کیا کہا؟ ۳۔لومڑی نے بلی سے کیا پوچھا؟ ۴۔بلی نے کیا جواب دیا+ ۵۔لومڑی نے کیا پوچھا؟ ۶۔بلی نے کونسا کرتب بتایا؟ ۷۔لومڑی نے کتنے کرتب بتائے؟ ۸۔بلی نے کس جانور کو آتے دیکھا؟ ۹۔بلی اور لومڑی کا کیا حال ہوا؟ ۱۰۔بلی نے درخت پر سے لومڑی کو کیا کہا؟

۳۲۔کھویا ہوا ٹٹو

الفاظ:۔۱۔الٹے پاؤں۔واپس+ ۲۔ہکا بکا۔حیران ۳۔ٹیڑھا سیدھا۔خفا۔ناراض+ ۴۔ٹھسا ہوا۔بھرا ہوا+

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵۔ ہاتھ ملتا۔ افسوس کرتا۔

سوالات:۔ ۱۔ بٹوا جیب سے نکل کر کس طرح گر پڑا؟ ۲۔ بٹوا کس نے اُٹھایا؟ ۳۔ مسافر اُلٹے پاؤں جدھر سے آیا تھا۔ اُدھر ہی کو کیوں چلا؟ ۴۔ کسان نے مسافر سے کیا پوچھا؟ ۵۔ مسافر نے کیا جواب دیا؟ ۶۔ کسان کو کس طرح یقین ہوا کہ بٹوا مسافر کا ہے؟ ۷۔ مسافر نے بٹوا کھول کر کسان سے کیا کہا؟ ۸۔ کسان کیوں ہکّا بکّا رہ گیا؟ ۹۔ مسافر نے حاکم کو بٹوا دے کر کہا؟ ۱۰۔ حاکم نے مسافر سے کیا کہا؟ ۱۱۔ جو اشرفیاں حاکم نے دیں۔ وہ بٹوے میں کیوں نہ آئیں؟ ۱۲۔ حاکم نے کیا فیصلہ کیا؟

۳۳۔ ایک عجیب طوطا

الفاظ:۔ ۱۔ آنکھ کھلی۔ سو کر اُٹھا۔ جاگا۔ ۲۔ بھنک دھیمی آواز۔ ۳۔ سچ دنیا سے اُٹھ گیا ہے۔ لوگ جھوٹ بولنے لگے ہیں۔ ۴۔ لہولہان۔ زخمی۔

سوالات:۔ ۱۔ آدمی نے طوطے کو کیا سکھایا پڑھایا؟ ۲۔ طوطے کا پنجرا کون لے گیا؟ ۳۔ طوطے کا پتہ کس طرح چلا؟ ۴۔ طوطے کے مالک اور چور سے کیا بات چیت ہوئی؟ ۵۔ چور نے راجہ کے سامنے کیا بات کہی؟ ۶۔ مالک نے کیا کہا؟ ۷۔ راجہ نے کیا کہا؟ ۸۔ مالک نے کس کی گواہی پیش کی؟ ۹۔ طوطے نے مالک کو پیار کیوں کیا؟ ۱۰۔ راجہ نے چور سے کیا کہا؟ ۱۱۔ چور نے کیا جواب دیا؟ ۱۲۔ راجہ نے چور کو کیا حکم دیا؟ ۱۳۔ چور کا منہ کیوں لہولہان ہو گیا؟ ۱۴۔ راجہ نے چور کے لئے کیا حکم دیا؟

۳۴۔ ایک بیل اور گدھا

الفاظ:۔ ۱۔ بدھیاں۔ برت۔ مار پیٹ کے نشان۔ ۲۔ کان دھر کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غور سے ۔ ۳۔ میرے بھی دل کو لگتی ہے۔ مجھے ٹھیک معلوم ہوتی ہے ۔ ۴۔ اب تم اپنی خیر مناؤ۔ اب تمہاری خیر نہیں ۔

سوالات :۔ ۱۔ کسان بیل سے کیا کام لیتا تھا اور گدھے سے کیا ؟ ۲۔ بیل نے گدھے سے کیا کہا ؟ ۳۔ گدھے نے بیل کو تکلیف سے بچنے کی کیا ترکیب بتائی ؟ ۴۔ بیل نے کیا جواب دیا ؟ ۵۔ مالک نے صبح کو بیل کو کس حالت میں پایا ؟ ۶۔ مالک نے ہل جوتنے کی کیا ترکیب نکالی ؟ ۷۔ ہل میں جُتنے سے گدھے کا کیا حال ہُوا ؟ ۸۔ بیل نے گدھے سے کیا پوچھا ؟ اور اُس نے کیا جواب دیا ؟ ۹۔ بیل نے گدھے سے کیا کہا ؟ ۱۰۔ گدھے نے کیا خبر بیان کی ؟ ۱۱۔ قصائی کا نام سُن کر بیل کی کیا حالت ہوئی ؟ ۱۲۔ گدھے نے بیل کو کیا ترکیب بتائی ؟ ۱۳۔ بیل نے گدھے کا شکریہ کیوں ادا کیا ؟

۳۵۔ خدا کے کام حکمت سے خالی نہیں

الفاظ :۔ ۱۔ مزیدار۔ مزے کے ۔ ۲۔ بھاتے تھے ۔ پسند تھے ۔ ۳۔ چڑیمار۔ چڑیاں پکڑنے والا ۔ ۴۔ ستیاناس کر دیا۔ تباہ کر دیا ۔ ۵۔ لاسہ ۔ لیس والی چیز جس سے چڑیاں پکڑتے ہیں ۔ ۶۔ بنسی ۔ لمبی پتلی چھڑی ۔

سوالات :۔ ۱۔ بادشاہ کے باغ میں جو درخت تھا۔ اُس میں کیسے پھل آتے تھے ؟ ۲۔ بادشاہ نے مالی کو بُلا کر کیا پوچھا ؟ ۳۔ مالی نے پھل کم آنے کی کیا وجہ بیان کی ؟ ۴۔ بادشاہ نے چڑیماروں کو کیا حکم دیا ؟ ۵۔ چڑیماروں نے کیا کیا ؟ ۶۔ چڑیماروں کا کیا خیال ہُوا ؟ ۷ و ۸۔ پھل کم آنے پر بادشاہ نے مالی سے کیا پوچھا ؟ ۹۔ مالی نے کیا وجہ بیان کی ؟ ۱۰ و ۱۱۔ بادشاہ نے کیا کہا اور نتیجہ کیا ہُوا ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۶ - ایک سچا لڑکا

الفاظ :- ۱- چل بسی - مر گئی ۲- ہاتھ پاؤں چلائے - محنت کی ۳- کرتوت - بُرا کام

سوالات :- ۱- عورت نے لڑکے کو اشرفیاں دے کر کہا؟ ۲- لڑکا اشرفیاں لے کر کس کے ساتھ گیا؟ ۳- قافلے کا کیا حال ہُوا؟ ۴- چور نے لڑکے سے کیا پوچھا؟ ۵- لڑکے نے کیا جواب دیا؟ ۶- چور لڑکے کی بات سچ کیوں نہ سمجھا؟ ۷- لڑکے نے دوسرے چور کو کیا جواب دیا؟ ۸- چوروں کے سردار نے لڑکے سے پوچھا؟ ۹- لڑکے نے کیا جواب دیا؟ ۱۰- چوروں کے سردار نے لڑکے کی کمر ٹٹولی - تو اُسے کیا ملا؟ ۱۱- لڑکے نے کیا حال بیان کیا؟ ۱۲ - چوروں کے سردار پر لڑکے کی باتوں کا کیا اثر ہُوا؟

۳۷ - ایک پہلوان اور بادشاہ

الفاظ :- ۱- پیٹھ زمین پر لگانا - پچھاڑنا ۲- آن کی آن - فوراً ۳- تماشائی - تماشا دیکھنے والے ۴- پھرتی - جلدی - تیزی

سوالات :- ۱- پہلوان نے بادشاہ سے کیا کہا؟ ۲- بادشاہ نے کیا جواب دیا؟ ۳- پہاڑ پر کون لوگ رہا کرتے تھے؟ ۴ و ۵ - بادشاہ نے پہلوان سے کیا کہا؟ اور اُس نے کیا جواب دیا؟ ۶ و ۷ بادشاہ نے پہلوان کو کیا حکم دیا؟ اور اُس نے کیا جواب دیا؟ ۸ بادشاہ کس کو ساتھ لے گیا؟ ۹- پہلوان نے ان سے کیا کہا؟ ۱۰- میدان کس طرح خالی ہو گیا؟ ۱۱ و ۱۲ - پہلوان نے بادشاہ سے کیا کہا؟ اور اُس نے کیا جواب دیا؟ ۱۳ و ۱۴- پہلوان نے بادشاہ سے کیا درخواست کی؟ اور وہ درخواست سن کر کیوں شرمندہ ہُوا؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۸ - ایک شیر اور لومڑی

الفاظ :- ۱- ستایا نہ کرے - دق نہ کیا کرے + ۲ - ٹولی - گروہ + ۳ - خرانٹ - بوڑھی - مکار + ۴ - مکار - فریبی + ۵ - لے اُڑا چھین لے گیا + ۶ - طیش - غصہ ۷ - نکوستا - نکالتا +

سوالات :- ۱- شیر جانوروں کو کس طرح دق کرتا تھا ؟ ۲ جانوروں نے شیر کو کیا پیغام بھیجا ؟ ۳ - شیر نے کیا جواب دیا ؟ ۴ و ۵ - جانوروں نے لومڑی سے کیا کہا ؟ اور اُس نے کیا جواب دیا ؟ ۶ - جانوروں نے لومڑی سے کیا کہا ؟ ۷ - لومڑی کو راستے میں کیوں دیر لگی ؟ ۸ - شیر لومڑی پر کیوں خفا ہوا ؟ ۹ - لومڑی نے کیا چال کی ؟ ۱۰ - شیر کیوں غصے میں بھر گیا ؟ ۱۱ - لومڑی شیر کو کہاں لے گئی ؟

۳۹ - ایک لومڑی اور سارس

الفاظ :- ۱- غریب خانہ مکان + ۲ - چٹ کر گئی - کھا گئی + ۳ - اتھلواں رکابی - وہ رکابی جو گہری نہ ہو - ۴ - نیت بھر گئی - چھک گئی - پیٹ بھر گیا + ۵ - جتن - ترکیبیں + ۶ - گلہ - شکایت +

سوالات :- ۱- لومڑی نے سارس سے کیا کہا ؟ ۲ - سارس نے کیا جواب دیا ؟ ۳ - لومڑی نے کیا پکایا ؟ ۴ - آپ کیا کھایا ؟ سارس کے سامنے کیا رکھا ؟ ۵ - سارس شوربا کیوں نہیں سکا ؟ ۶ - لومڑی نے ٹھٹھا کیوں مارا ؟ ۷ - سارس نے لومڑی کے سامنے کھانے کے لئے کیا چیز رکھی ؟ ۸ - لومڑی قیمہ کیوں نہ کھا سکی ؟ ۹ - سارس نے کیا جواب دیا +

۴۰ - شیراتی اور خیراتی (۱)

الفاظ :- ۱- دبا دیں - گاڑ دیں + نیند حرام ہو گئی - نیند خراب ہو گئی + ۳ - چاروں طرف نگاہ دوڑائی تھی - سب طرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیکھا تھا + ۴ - گالی گفتار - بُرا بھلا +

سوالات:- ۱- شبراتی اور خیراتی کیا کام کرتے تھے؟ ۲ و ۳ - شبراتی نے خیراتی سے کیا کہا - اور اس نے کیا جواب دیا؟ ۴ - دونو روپوں کی تھیلیاں لے کر کہاں گئے؟ ۵ - ساتھ بس اور کیا چیز لی؟ ۵ - شبراتی نے خیراتی سے کیا کہا؟ ۶ - شبراتی مال لے کر کہاں گیا؟ ۷ - روپیہ نہ ملا تو شبراتی نے خیراتی سے کیا کہا؟ ۸ - خیراتی نے جواب دیا؟ ۹ - شبراتی نے خیراتی سے کیا کہا؟ ۱۰ - خیراتی نے کیا جواب دیا؟ ۱۱ - شبراتی نے خیراتی پر کیوں الزام لگایا؟ ۱۲ - خیراتی نے کیا جواب دیا؟ ۱۳ شبراتی نے خیراتی کو دھمکی دی؟

۴۱ - شبراتی اور خیراتی (۲)

الفاظ:- ۱- ناحق - بے فائدہ + ۲ - اعتبار - یقین + ۳ - جمع ہوئے - اکٹھے ہوئے + ۴ - حیرت - تعجب +

سوالات:- ۱- خیراتی نے شبراتی کو دھمکی کا کیا جواب دیا؟ ۲ - خیراتی نے مجبور ہو کر کیا کہا؟ ۳ - کوتوال نے سپاہی کو کیا حکم دیا؟ ۴ - سپاہی نے کیا کہا؟ ۵ - کوتوال نے خیراتی سے کیا کہا؟ ۶ - خیراتی نے کیا جواب دیا؟ ۷ - کوتوال نے کیا وعدہ کیا؟ ۸ - دوسرے دن دونو کہاں جمع ہوئے؟ ۹ - خیراتی نے کوتوال سے کیا کہا؟ ۱۰ - کوتوال نے درخت سے کیا پوچھا؟ ۱۱ - درخت نے کیا جواب دیا + ۱۲ - کوتوال نے درخت سے پھر کیا سوال کیا؟ ۱۳ - درخت نے کیا جواب دیا؟ ۱۴ - کوتوال نے سپاہیوں کو کیا حکم دیا؟ ۱۵ - درخت کی کھوکھ میں سے کون نکلا؟ ۱۶ - کوتوال نے خیراتی کے بھائی سے کیا کہا؟ ۱۷ - خیراتی کے بھائی نے کیا جواب دیا؟ ۱۸ - خیراتی کے بھائی نے کوتوال سے کیا کہا؟ ۱۹ - کوتوال نے کیا فیصلہ کیا؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست کتب مولوی عبداللہ خاں صاحب

مولوی عبداللہ خاں صاحب کی تصنیف کی ہوئی کتابیں طالب علموں اور عام شائقین کے واسطے نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں ہندوستان کے مختلف صوبجات کے ڈائرکٹران سررشتہ تعلیم نے ان کتابوں میں سے اکثر کتابوں کو داخل درس کیا ہے - ہر ایک کتاب کا نام اور اس کی مختصر کیفیت ذیل میں درج ہے - جن صاحبوں کو ازراہ قدردانی منگانی ہوں - ایک کارڈ بھیج کر بذریعہ وی پی پارسل خواہ راقم سے یا تاجران کتب سے جن کے نام نامی اس فہرست کے آخر میں درج ہیں منگالیں - زیادہ کتابوں کی خریداری پر معقول کمیشن دیا جاتا ہے - جن کا فیصلہ بذریعہ تحریر ہو سکتا ہے ٭

راقم

عطرچند کپور اینڈ سنز پبلشرز کتب مؤلفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب

حساب کی کتابیں اردو میں

۱- سلسلہ حساب نمبر ۱ لغایت ۸ } پرائمری اور مڈل کی آٹھوں جماعت کے لئے ہر ایک کتاب کی جدا جدا قیمت ہے

۲- سلسلہ حساب (آصفیہ سیریز) نمبر ۱ لغایت ۸ } ممالک محروسہ حضور نظام دکن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے لئے - ہر کتاب کی جدا جدا قیمت ہے +

۳- حساب کی پہلی کتاب دوسری کتاب تیسری کتاب یوپی کے مکاتب اسلامیہ کے لئے +

۴- حساب کا پہلا حصّہ - اس حصّے میں چاروں ابتدائی قاعدے مفرد و مرکب نئی طرز پر لکھے ہیں - قیمت ۵ر محصول ۱ر +

۵- حساب کے چیدہ سوالات مع حل } حساب کے مشکل سے مشکل سوالوں کو ایسے آسان طریق سے حل کرکے دکھایا ہے - کہ جس شخص کو معمولی حساب بھی آتا ہو وہ اس کتاب کو پڑھ کر پورا محاسب بن سکتا ہے - اردو میں ایسی کتاب اس فن میں اب تک نہیں لکھی گئی - قیمت ۵ر محصول ۱ر +

حساب کی کتابیں انگریزی میں

۶- اکسرسائزز ان ارتھمیٹک - یہ کتاب انگلو ورنیکلر مڈل انٹرنس ایف اے ٹریننگ کالج اور امیدواران امتحان مقابلہ و اکسٹرا اسسٹنٹی ورڑکی کالج کے لئے از حد مفید ہے - قیمت ۸ر محصول ۱ر +

۷- اکسرسائزز ان منسوریشن } یہ کتاب امیدواران امتحان مڈل و انٹرنس و رڑکی کالج کے لئے نہایت مفید ہے - قیمت ۶ر محصول ۱ر +

۸- ڈیفینیشنز آف ارتھمیٹک) یہ کتاب مڈل و انٹرنس کے لئے مفید ہے - قیمت ۲ر محصول ۱ر +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹- فارمولی ان منسوریشن - یہ کتاب بھی مڈل و انٹرنس کے طلبا کے لئے نہایت مفید ہے - مساحت کے تمام قاعدوں کو ایک جگہ نہایت مختصر طریق سے جمع کیا ہے - قیمت ۱ر ؞

اُردو زباندانی کی کتابیں

۱۰- اُردو کا قاعدہ - اُردو کی پہلی دوسری و تیسری و چوتھی کتاب (سلسلہ آصفیہ) مسلمان بچوں کی تعلیم کے لئے یہ سلسلہ کتب نہایت موزوں ہے - ڈائرکٹران سررشتہ تعلیم پنجاب و یوپی وغیرہ نے اسے مکاتب و مدارس اسلامیہ کے لئے منظور فرمایا ہے ؞

۱۱- اُردو کا قاعدہ - اُردو کی پہلی دوسری تیسری و چوتھی کتاب عام طلبا کے لئے بلاتخصیص مذہب ؞

۱۲- گلدستہ مضامین (حصہ اوّل) بچّوں کو تہذیب و اخلاق سکھانے اور ان کی عام معلومات بڑھانے کے لئے بے مثل کتاب ؞

۱۳- گلدستہ مضامین (حصہ دوم) مڈل سکول کے طلبا کو مضمون نویسی سکھانے ان کی عام لیاقت بڑھانے اور ان کے دلوں میں اخلاقی جوہر پیدا کرنے کے لئے بہترین کتاب ؞

۱۴- گلدستہ مضامین (حصہ سوم) انٹرنس کے طلبا کے لئے نایاب اور چیدہ چیدہ مضامین کا مجموعہ ؞

۱۵- حکایات عجیب - بچوں کے لئے دلچسپ کہانیاں اور قصّے - قیمت ۵ر محصول ۱ر ؞

۱۶- فرہنگ حکایات عجیب بزبان انگریزی - حکایات عجیب کا ترجمہ انگریزی میں کرنے کے لئے نہایت مفید فرہنگ قیمت ۲ر محصول ۱ر ؞

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۷-فرہنگ حکایات عجیب بزبان فارسی-حکایات عجیب کا ترجمہ فارسی میں کرنے کے لئے نہایت مفید فرہنگ قیمت ۱۰/ محصول ۱/ +

۱۸-عجیب وغریب لطیفے (حصّہ اوّل)-یہ کتاب اسم بامسمے ہے-خوبی دیکھنے پر منحصر ہے-قیمت ۲/ محصول ۱/ +

۱۹-عجیب وغریب لطیفے (حصّہ دوم) اس کتاب میں علما و فضلا اور شعرا وغیرہ کے چٹکلے اور لطیفے درج ہیں-تفریح طبع کا نایاب نسخہ ہے-قیمت ۳/ محصول ۱/ +

۲۰-کارواں-الف لیلہ کی طرز کے نہایت دلچسپ اور دلاویز قصے قیمت ۶/ محصول ۱/ +

۲۱-فتح اسکندریہ اور اُس کے غلام-یہ کتاب بھی مثل کارواں کے ہے قیمت ۵/ محصول ۱/ +

۲۲-ایران اور ایرانی-اس کتاب میں ایران اور وہاں کے باشندوں کے نہایت دلچسپ حالات درج ہیں مع تصاویر و نقشہ ایران قیمت مجلد ۱۰/ +

۲۳-مشاہیر عالم (حصّہ اوّل-طبقہ حکما) اس کتاب میں دنیا کے مشہور و معروف اشخاص کے نہایت دلچسپ حالات درج ہیں تعداد صفحہ ۳۲۰ قیمت ۱۲/ +

۲۴-حکایات شیریں حصّہ اوّل-دوم-سوم-چہارم-بچوں کے لئے نہایت دلچسپ کہانیاں +

۲۵-رباعیات حالی-مصنّفہ شمس العلما مولوی الطاف حسین صاحب حالی قیمت مجلد ۱۰/ +

۲۶-قصیدہ آصفیہ-بے مثل و بے نظیر اُردو کا قصیدہ مصنّفہ فاضل اجل مولانا مولوی محمد سعید صاحب دہلوی مرحوم قیمت ۴/ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایجنٹ جن کے پاس سے مولوی عبداللہ خاں صاحب کی کتابیں مل سکتی ہیں

لالہ عطر چند کپور اینڈ سنز سول ایجنٹس لاہور

سب ایجنٹس

لاہور۔ حاجی چراغ الدین سراج الدین۔ شیخ غلام علی اینڈ سنز۔ لالہ رام لعل سوری +

امرتسر۔ لالہ دیو بداس اینڈ سنز بازار مائی سیوان۔ بی این جوشی +

دلی۔ ماسٹر گردھاری لعل بازار چرخہ والا مینیجر امپیریل بک ڈپو۔ کشن لال نرائن داس مینیجر کارونیشن بک ڈپو +

ہوشیار پور۔ لالہ ہیرا لعل اینڈ سنز +

جالندھر۔ لالہ پالا مل لبھو مل بازار شیخاں۔ روپا مل ولال چند نوا شہر +

گجرات۔ الٰہی بخش رحیم بخش +

سیالکوٹ۔ منشی نواب الدین اینڈ سنز +

پشاور۔ دیوان وزیر سنگھ اینڈ سنز۔ چھجو سنگھ جیون سنگھ۔ رام سرن اینڈ سنز۔ حاجی محمد عبدالرحمٰن حضرو پشاور +

لدھیانہ۔ لبھو رام رام چند۔ شیخ الٰہ بخش الٰہی بخش۔ کانشی رام لال چند +

لائل پور۔ رسیر دیو راجا رام +

منٹگمری۔ جگن ناتھ اینڈ سنز عالیشان بک ڈپو کمالیہ

ملتان۔ جعفر علی محسن علی +

فیروز پور۔ لالہ مولچند اینڈ سنز۔ لالہ بنسی رام

ہنسراج۔ ماسٹر جوالا رام اگروال تاجر کتب +

پٹیالہ سٹیٹ۔ لالہ نند لال جینی اینڈ سنز +

انبالہ۔ ماسٹر ٹیک چند لکھمی چند۔ منشی محمد ابراہیم +

راولپنڈی۔ بوٹا مل انند۔ لالہ جوالا پرشاد۔ پنڈت بھاگ مل ایشر داس +

میانوالی۔ روپ چند جسا رام +

گوجرانوالہ۔ پنڈت کالیداس شنبو ناتھ۔ لالہ ملا رام

ڈیرہ غازیخاں۔ جیمنی داس +

ڈیرہ اسمٰعیلخاں۔ سادھو سنگھ سیوا سنگھ +

جہلم۔ ملہوترا برادرز +

جموں۔ جے رام داس گیا نچند +

گورداسپور۔ لالہ جیٹھو مل اینڈ سنز دینا نگر +

حیدرآباد دکن۔ سید عبدالقادر محمد شمس الدین خاں محمد میراں۔ احمد حسین جعفر علی۔ سید عبدالرزاق +

مدراس۔ بی۔ میا اینڈ کو +

میرٹھ۔ کدار ناتھ اینڈ سنز +

آگرہ۔ ٹکر برادرز +

کوئٹہ۔ مفتی سمیع اللہ۔ کے ڈی نانگیہ برادرز +

سورت۔ کرشنداس۔ نرائن داس +

بھڑوچ۔ ماسٹر گوردھن داس +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کتب مولفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب منظور کردہ پنجاب ٹیکسٹ بک
و جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب

۱۔ سلسلہ حساب نمبر الغایت ۸ ۔ پہلی جماعت پرائمری آٹھویں جماعت مڈل تک کے لئے +

۲۔ گلدستہ مضامین حصہ اول ۔ پرائمری کی پانچویں جماعت کے لئے ۔ نیز مدارس زنانہ کے حصہ مڈل کی تیسری جماعت ۔ (بموجب پنجاب ایجوکیشن کوڈ) +

۳۔ گلدستہ مضامین حصہ دوم ۔ مڈل کے طلبا کے لئے کی کتاب نیز مدارس زنانہ کے حصہ مڈل کی تیسری جماعت (بموجب پنجاب ایجوکیشن کوڈ) +

۴۔ حکایات شیریں حصہ اول و دوم و سوم و چ پرائمری کی دوسری ۔ تیسری ۔ چوتھی اور پانچویں جماعت بطور سپلیمنٹری ریڈر +

۵۔ اُردو کی پہلی ۔ دوسری ۔ تیسری ۔ چوتھی ک مدارس اسلامیہ کے لئے (سلسلۂ آصفیہ) +

نوٹ ۱ ۔ اُردو کا قاعدہ مدارس اسلامیہ کے لئے چھپ کر تیار ہے

نوٹ ۲ ۔ اُردو کی اسلامی ریڈریں یوپی اور صوبہ بمبئی و صوبہ سرحد بھی منظور ہوگئی ہیں ۔ اور انہیں داخل درس کیا گیا ہے +

نوٹ ۳ ۔ مفصل فہرست درخواست کرنے پر بھیجی جائے گی +

المشتہر

عطرچند کپور اینڈ سنز پبلشرز کتب مولفہ مولوی عبداللہ خاں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar